MON.11.May.2026
VOLUME: 22 NO:112
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز پیر 11/مئی 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 112
23/ذیقعدہ 1447ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

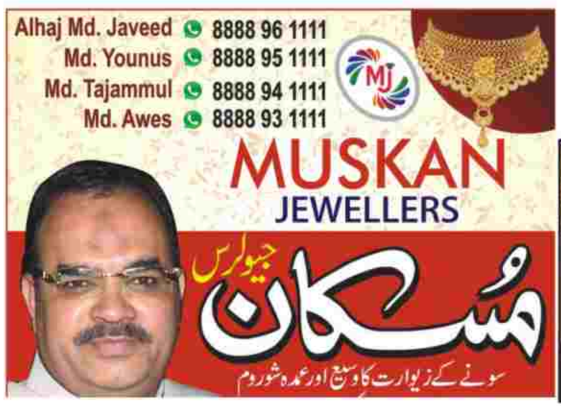

تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ بنے جوزف وجے، 9 وزراء نے بھی حلف لیا

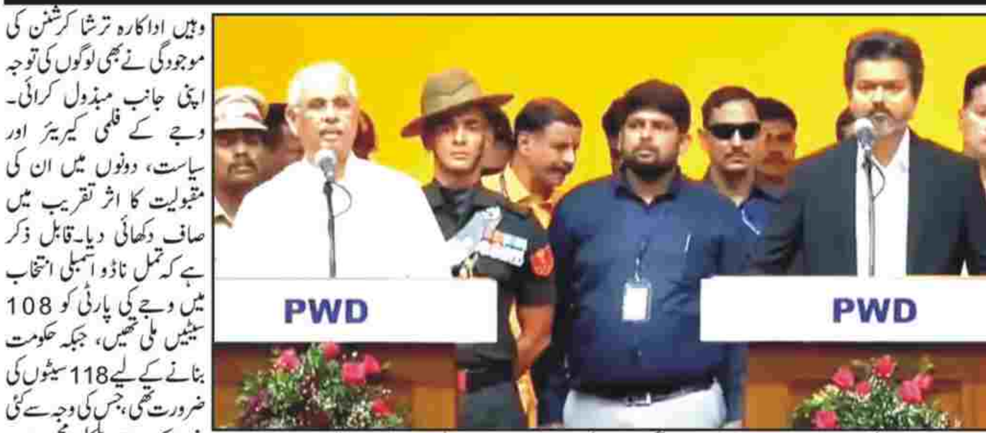

چینائی: (ایجنسیز) تملگا ویٹری کزگم (ٹی وی کے) کے صدر جوزف وجے نے اتوار (10 مئی) کو تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ اسی کے ساتھ ریاست میں تقریباً 6 دہائیوں سے جاری 2 بڑی دراوڑی جماعتوں، ڈی ایم کے اور 'اے آئی اے ڈی ایم کے' کے باری باری اقتدار میں آنے کا سلسلہ ختم ہوگیا۔ تمل ناڈو کے گورنر راجندر وشواناتھ آرلیکر نے وجے کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ واضح رہے کہ ہفتہ کے روز 234 ارکان والی اسمبلی میں 120 منتخب اراکین اسمبلی کی حمایت حاصل ہونے کے بعد وجے کو حکومت سازی کی دعوت دی گئی تھی۔ وجے نے صبح 10 بجے کے بعد چنئی کے نہرو اسٹیڈیم میں حلف اٹھایا۔ ان کے ساتھ ٹی وی کے کے کچھ سینئر رہنماؤں سمیت 9 دیگر اراکین اسمبلی نے بھی بحیثیت وزیر حلف لیا۔ وجے کانگریس کے تعاون سے اتحادی حکومت کی قیادت کریں گے۔ گورنر نے وجے کو 13 مئی یا اس سے پہلے اسمبلی میں اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کی ہدایت بھی دی ہے۔ جن نو لیڈران نے وزیر کے طور پر حلف لیا وہ ہیں بسی این آنند، آدھو ارجن، کے جی ارون راج، کے اے سینگوٹیان، پی وینکٹ رمن، سی ٹی آر نرمل کمار، اے راجموہن، ٹی کے پربھو اور ایس کیرتھنا۔ حلف برداری کی اس تقریب میں ملک کے کئی بڑے رہنما بھی شریک ہوئے ہیں۔ کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی، تلنگانہ کی سابق گورنر اور بی جے پی لیڈر تمل سائی سوندرراجن، بی جے پی رہنما کے انا ملائی اور تمل ناڈو بی جے پی کے صدر نینار ناگیندرن بھی پروگرام میں پہنچے ہیں۔ اس کے علاوہ فلم اور سیاست کی دنیا کی کئی نامور شخصیات بھی اس تقریب کا حصہ بنی ہیں۔ وجے کے والدین بھی اس خاص موقع پر موجود ہیں۔ وہیں اداکارہ ترشا کرشنن کی موجودگی نے بھی لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی۔ وجے کے فلمی کیریئر اور سیاست، دونوں میں ان کی مقبولیت کا اثر تقریب میں صاف دکھائی دیا۔ قابل ذکر ہے کہ تمل ناڈو اسمبلی انتخاب میں وجے کی پارٹی کو 108 سیٹیں ملی تھیں، جبکہ حکومت بنانے کے لیے 118 سیٹوں کی ضرورت تھی، جس کی وجہ سے کئی دنوں تک سیاسی ہلچل مچی رہی۔ کانگریس نے پہلے ہی حمایت دے دی تھی اس کے بعد دیگر پارٹیوں نے بھی وجے کی حمایت کر دی۔ اس وقت وجے کی پارٹی 'ٹی وی کے' کو کانگریس کے 5 اراکین اسمبلی اور سی پی آئی، سی پی آئی ایم، وی سی کے سمیت آئی یو ایم ایل کے 2-2 اراکین اسمبلی کی حمایت حاصل ہے۔ یہ تمام جماعتیں ڈی ایم کے کی قیادت والے سیکولر پروگریسو الائنس (ایس پی اے) کا حصہ بن کر الیکشن لڑی تھیں۔

تاملناڈو کے نئے چیف منسٹر وجئے کو راہول گاندھی کی مبارکباد

چینائی۔ 10/مئی (ایجنسیز) اداکار سے سیاستداں بنے جوزف وجے نے آج ٹاملناڈو

کے چیف منسٹر کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ گورنر راجندر وشواناتھ آرلیکر نے وجے کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ ان کے ساتھ 9 دیگر وزراء نے بھی حلف اٹھایا۔ تقریب میں کانگریس قائد راہول گاندھی سمیت کئی سرکردہ سیاسی لیڈران اور فلمی شخصیات موجود تھیں۔ راہول گاندھی نے نئے چیف منسٹر کو مبارکباد دی اور سیلفی بھی لی۔

ایران نے جنگ کے خاتمہ کی امریکی تجویز پر جواب پاکستان کے ذریعہ بھیج دیا

تہران۔ 10/مئی (ایجنسیز) ایران نے جنگ کے خاتمہ کی امریکی تجویز پر اپنا جواب پاکستان کے ذریعہ بھیج دیا۔ ایرانی سرکاری میڈیا کا کہنا ہے کہ جنگ کے خاتمے سے متعلق امریکی تجویز پر اپنا جواب پاکستان کو بھجوا دیا ہے جو اس تنازعہ میں ثالثی کا کردار ادا کر رہا ہے۔ مجوزہ منصوبے کے مطابق اس مرحلے پر مذاکرات جنگ کے خاتمے پر مرکوز ہوں گے۔ رپورٹس کے مطابق ایران اس سے قبل بھی جنگ کے مستقل خاتمے، پابندیوں کے خاتمے اور آبنائے ہرمز سے متعلق نکات پر مشتمل تجاویز پاکستان کے ذریعے امریکہ کو بھجوا چکا ہے۔ دوسری جانب امریکی حکام کا کہنا ہے کہ وہ ایران کے باضابطہ جواب کے منتظر ہیں جبکہ خطہ میں کشیدگی کم کرنے کیلئے سفارتی رابطے جاری ہیں۔ H/A-

پنجاب کے وزیر سنجیو اروڑہ 7 دن کی ای ڈی حراست میں

چندی گڑھ۔ 10/مئی (ایجنسیز) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے مبینہ منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں پنجاب میں عام آدمی پارٹی حکومت میں صنعت کے وزیر سنجیو اروڑہ کو سات دن کی تحویل میں لے لیا ہے۔ اروڑا کو ایجنسی کے ذریعہ گرفتار کرنے کے بعد کل گروگرام کی خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا۔ یہ کیس ہیمپٹن اسکائی ریئلٹی لمیٹڈ (HSRL) کی جانب سے فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ (FEMA) کی مشتبہ خلاف ورزیوں کی انکوائری کی ایک شاخ ہے جہاں

اروڑا پہلے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر کے ساتھ ساتھ دیگر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ گزشتہ ماہ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ نے کمپنی میں تلاشی اور مبینہ طور پر مئی 2023ء موبائیل فون کی فروخت 12.157 کروڑ کا انکشاف کیا۔ کمپنی پر نقلی انوائس بھی تیار کرنے کا الزام ہے۔

زیر علاج کرناٹک کے کابینہ وزیر ڈی سدھاکر کا انتقال، نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کا اظہار افسوس

کرناٹک کے وزیر اور کانگریس رہنما ڈی سدھاکر کا انتقال ہوگیا ہے۔ وہ کافی عرصے سے زیر علاج تھے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے ریاستی وزیر اور کانگریس لیڈر ڈی سدھاکر کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "ہمارے کابینہ کے ساتھی اور میرے عزیز دوست ڈی سدھاکر، جو علالت کے باعث زیر علاج تھے، ان کے آج انتقال کر جانے کی خبر نے شدید دکھ پہنچایا ہے۔ ہیریور کے رکن اسمبلی، چتر درگ ضلع کے انچارج وزیر اور ریاست کے منصوبہ بندی و شماریات کے وزیر کی حیثیت سے ڈی سدھاکر عوام کا گہرا درد رکھنے والے رہنما تھے۔"

ہیمنت بسوا سرما کل دوسری بار وزیر اعلیٰ کے عہدہ کا حلف لیں گے

گوہاٹی: (ایجنسیز) آسام میں بی جے پی کی قیادت والے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) نے حالیہ اختتام پذیر اسمبلی انتخاب میں جیت درج کرنے کے بعد حکومت سازی کی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ اتوار (10 مئی) کو منعقدہ این ڈی اے قانون ساز پارٹی کی میٹنگ میں ہیمنت بسوا سرما کو متفقہ طور پر این ڈی اے قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کر لیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان کے مسلسل دوسری بار وزیر اعلیٰ بننے کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ گواہاٹی میں منعقدہ میٹنگ کے بعد مرکزی وزیر جے پی نڈا نے باقاعدہ طور پر ہیمنت بسوا سرما کے نام کا اعلان کیا۔ اس میٹنگ میں نو منتخب اراکین اسمبلی کے ساتھ این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کے لیڈران بھی موجود تھے۔ 12 مئی کو صبح 11 بجے ہیمنت بسوا سرما مسلسل دوسری بار ریاست کے وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیں گے۔ وزیر اعظم مودی سمیت این ڈی اے کے تمام بڑے لیڈران حلف برداری کی تقریب میں شرکت کریں گے۔ واضح رہے کہ بی جے پی نے قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کرنے کے لیے پارٹی کے سابق قومی صدر جے پی نڈا اور ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی کو مبصر مقرر کیا تھا۔ اس کے لیے آسام بی جے پی قانون ساز پارٹی کی میٹنگ بلائی گئی تھی، جس میں باضابطہ طور پر لیڈر کا انتخاب کیا گیا۔ ہیمنت بسوا سرما نے 6 مئی کو وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ فی الحال وہ نگران وزیر اعلیٰ کے طور پر ذمہ داریاں سنبھال رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے آسام اسمبلی انتخاب میں بی جے پی کی قیادت والے این ڈی اے نے مجموعی طور پر 102 سیٹوں پر جیت حاصل کر کے واضح اکثریت حاصل کر لی۔ ان میں سے بی جے پی نے 82 سیٹیں حاصل کیں، جبکہ اس کی اتحادی جماعتوں آسام گن پریشد (اے جی پی) اور بوڈولینڈ پیپلز فرنٹ (بی او پی ایف) نے 10-10 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ اس طرح این ڈی اے نے ریاست میں مستحکم پوزیشن برقرار رکھتے ہوئے مسلسل تیسری بار اقتدار میں واپسی کی ہے۔

'آپ کے ہاتھ خون سے رنگے ہیں...'، ایرانی سفارت خانے کا کیرولین لیوٹ کو بیٹی کی پیدائش پر طنز

حیدرآباد: امریکی وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیوٹ حال ہی میں دوسری بار ماں بنی ہیں۔ کیرولین نے ایک بیٹی کو جنم دیا ہے، جس کا نام انہوں نے ویویانا عرف ویوی رکھا ہے۔ انہیں سوشل میڈیا پوسٹ پر ڈھیروں مبارکبادیں موصول ہوئیں۔ دوسری جانب 'مدر ڈے' کے موقع پر مختلف ممالک میں ایرانی سفارت خانوں نے کیرولین کی اس پوسٹ کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ "آپ کے ہاتھ معصوم بچوں کے خون سے رنگے ہیں۔" واضح رہے کہ امریکی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے 'ایکس' پر لکھا کہ "یکم مئی کو ویویانا عرف ویوی ہمارے خاندان میں شامل ہوئی اور ہمارا دل فوراً محبت سے بھر گیا۔ وہ بالکل ٹھیک اور صحت مند ہے اور اس کا بڑا بھائی اپنی نئی چھوٹی بہن کے ساتھ خوشی خوشی زندگی کے نئے ڈھانچے میں ڈھل رہا ہے۔ ہم اپنے خوشگوار نوزائیدہ بچے کی دنیا میں ہر لمحے سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ میری حمل کے دوران دعائیں کرنے والے تمام لوگوں کا شکریہ، میں نے واقعی اس پورے تجربے کے دوران ان دعاؤں کو محسوس کیا۔" انڈونیشیا میں ایرانی سفارت خانہ نے کیرولین کی 'ایکس' پوسٹ کو دوبارہ شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ "ہر بچے کی ماں کو گود ملنی چاہیے۔ ہر ماں کو اب بھی اپنے بچے کو گود میں لینے کا موقع نہیں ملتا۔ یہ ایک افسوسناک واقعہ ہے جسے دنیا کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔" حیدرآباد میں واقع ایرانی سفارت خانے نے مِیناب اسکول پر ہونے والے حملے کے حوالے سے کیرولین کی پوسٹ پر لکھا کہ "مبارک ہو! جیسا کہ ایرانی کہتے ہیں، بیٹی اپنے والدین کے لیے خدا کا تحفہ ہوتی ہے۔ میں اس موقع پر آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ آپ کی فوج نے مِیناب اسکول کو 2 بار نشانہ بنایا، جس میں 168 طلبہ جاں بحق ہوئے۔ یہ افسردہ ماں کہتی ہے کہ اس کے بیٹے کا صرف ایک جوتا بچا ہے۔ دکھ کی بات ہے کہ اس کے جسم کا کوئی نشان نہیں ملا۔"

بی جے پی میں وزیر اعلیٰ صرف 'پرچی پڑھنے' تک محدود، اکھلیش یادو کا طنز

لکھنو: سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے اتر پردیش کابینہ توسیع پر بی جے پی اور یوگی آدتیہ ناتھ کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی میں وزیر اعلیٰ صرف 'کوریئر مینیجر' رہ گئے ہیں اور فیصلے اوپر سے آنے والی پرچی کے مطابق ہوتے ہیں۔ اتر پردیش میں کابینہ کی توسیع کے بعد سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے بھارتیہ جنتا پارٹی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ پر سخت طنز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی میں وزرائے اعلیٰ کی حیثیت محض ایک 'کوریئر مینیجر' کی رہ گئی ہے اور اصل فیصلے کہیں اور سے کیے جاتے ہیں۔ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کرتے ہوئے کابینہ توسیع کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے لکھا کہ وقت گزارنے کے لیے کچھ نہ کچھ کام کرنا ضروری ہوتا ہے، لیکن کابینہ توسیع میں وزیر اعلیٰ کا کوئی کردار نہیں ہوتا۔ ان کے مطابق اوپر سے صرف ایک پرچی آتی ہے اور یہاں اسے پڑھ کر سنا دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے دور حکومت میں وزیر اعلیٰ کا مطلب ہی اب 'کوریئر مینیجر' بن کر رہ گیا ہے۔ سماجوادی پارٹی سربراہ نے اپنی پوسٹ میں مزید طنزیہ انداز اختیار کرتے ہوئے کہا کہ عوام یہ سوال بھی پوچھ رہی ہے کہ فلم آگے بیٹھ کر دیکھی جائے گی یا پیچھے بیٹھ کر۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی خواہش ہے کہ فلم غور سے دیکھی جائے، شاید اس سے 'کرم پھل' کا نظریہ سمجھ میں آ جائے اور کسی مثبت تبدیلی کی راہ نکل سکے۔ اکھلیش یادو نے اپنے بیان میں اخلاقیات اور انسانی رویوں پر بھی تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اصل برائی کسی انسان میں نہیں بلکہ اس کے لالچ اور خودغرضی میں ہوتی ہے، جو آہستہ آہستہ انسان کے برے طرز عمل کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ ان کے مطابق جب انسان برائی کے راستے پر چلتا ہے تو وہ مزید برائی کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے برعکس اگر کوئی شخص ذاتی مفاد چھوڑ کر دوسروں کی بھلائی کے راستے پر چل پڑے تو اس کی زندگی میں مثبت تبدیلی آ سکتی ہے اور وہ انسانیت کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

وزیر اعلیٰ بنتے ہی تمل ناڈو کو وجے نے دیا تحفہ
200 یونٹ مفت بجلی اور خواتین کے لیے اسپیشل فورس کا اعلان

چینائی: (ایجنسیز) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ سی جوزف وجے نے اتوار کو حلف لینے کے فوراً بعد اپنی حکومت کے پہلے بڑے فیصلوں میں عوام کو تحفہ دیتے ہوئے 200 یونٹ مفت بجلی اور 'سنگاپن' خصوصی ٹاسک فورس کے قیام کا اعلان کیا۔ یہاں جواہر لعل نہرو انڈور اسٹیڈیم میں حلف برداری تقریب کے فوراً بعد وجے نے سینئر افسران اور وزراء کی موجودگی میں اہم سرکاری فائلوں پر دستخط کیے، جو ٹی وی کے حکومت کے فلاح و بہبود اور حکمرانی کے ایجنڈے کے آغاز کا اشارہ تھا۔ تمل ناڈو کے نئے وزیر اعلیٰ کے طور پر اپنے پہلے خطاب میں وجے نے کہا کہ وہ جھوٹے وعدوں سے عوام کو کبھی گمراہ نہیں کریں گے اور ایمانداری سے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا کسی شاہی یا سیاسی خاندان سے کوئی تعلق نہیں ہے، پھر بھی لوگوں نے انہیں قبول کیا اور حمایت کی۔ اس کے بعد انہوں نے خواتین کی حفاظت کے لیے ایک خصوصی فورس کی تشکیل اور گھریلو صارفین کو 200 یونٹ تک مفت بجلی فراہم کرنے سے متعلق پہلی فائلوں پر دستخط کیے۔ وجے کو گورنر راجندر وشوناتھ ارلیکر نے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف دلایا۔ اس موقع پر اسٹیڈیم میں جمع ہزاروں پارٹی کارکنوں، حامیوں اور فلمی شائقین نے زوردار نعروں سے ان کا استقبال کیا۔ انہوں نے سی جوزف وجے کے نام پر عہدے اور رازداری کا حلف لیا۔ 'ٹی وی کے' نے اس وقت عہدہ سنبھالا جب ان کی پارٹی حال ہی میں ہوئے تمل ناڈو اسمبلی انتخابات میں 234 رکنی اسمبلی میں 108 سیٹیں جیت کر سب سے بڑی پارٹی کے طور پر ابھری۔ حالانکہ پارٹی اکثریت کے اعداد 118 کے نشان سے پیچھے رہ گئی لیکن کانگریس نے اسے حکومت سازی میں مدد کرتے ہوئے اپنی حمایت دی۔ سی پی آئی، سی پی آئی (ایم)، وی سی کے اور انڈین یونین مسلم لیگ (آئی ایم یو ایل) نے بھی اس اتحاد کی حمایت کی جس سے اس کی تعداد 120 ممبران اسمبلی تک پہنچ گئی۔ تقریب حلف برداری میں سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ اسٹیڈیم کے اندر صرف تقریباً 6 ہزار مہمانوں کو ہی وی آئی پی پاس کے ذریعہ جانے کی اجازت تھی۔ سیکورٹی انتظامات کی نگرانی چنئی پولیس کمشنر نے کی، جس میں 5 ایڈیشنل کمشنر اور 12 جوائنٹ کمشنر سیکورٹی انتظامات کی نگرانی کر رہے تھے۔ اس تقریب میں متعدد سرکردہ سیاستدانوں اور فلمی شخصیات نے شرکت کی، جن میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، اتحادی قائدین، وجے کے والدین، رشتہ دار، دوست اور تمل فلم انڈسٹری کی اہم شخصیات شامل تھیں۔ وجے کے ساتھ ساتھ این آنند، آدھو ارجن، ڈاکٹر کے جی ارون راج، کے اے سینگوٹیان، پی وینکٹ رمن، سی ٹی آر نرمل کمار، راج موہن، ڈاکٹر ٹی کے پربھو اور ایس کیرتھنا نے کابینہ میں وزیر کے طور پر حلف لیا۔ اس تقریب نے تمل ناڈو کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم موڑ کی نشاندہی کی۔ یہ ریاست کی چھ دہائیوں پرانی دراوڑ پارٹیوں کی بالادستی کے تسلسل کو ختم کرتا ہے اور ایک نئے سیاسی دور کا آغاز کرتا ہے۔ ہیں قیادت میں ایک نئے سیاسی دور کا آغاز کرتا ہے۔

سرحد، سیاست اور بداعتمادی: نیپال اور ہندوستان کے تعلقات نازک موڑ پر

کھٹمنڈو: جنوبی ایشیا کی جغرافیائی سیاست میں ایک نیا حساس مرکز ابھر کر سامنے آیا ہے۔ تقریباً 17 ہزار فٹ کی بلندی پر واقع لپولیکھ درہ اتراکھنڈ کے کماؤں خطے میں ایک تنگ پہاڑی راستہ ہے۔ یہ راستہ ہندوستان کی وادی ویاس کو چین کے تبت خودمختار علاقے سے جوڑتا ہے اور کیلاش مانسرور یاترا کے اہم داخلی دروازے کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ہندوستان، چین اور نیپال کی سرحدوں کے سنگم پر واقع ہونے کی وجہ سے لپولیکھ پورے ہمالیائی خطے میں نہ صرف تزویراتی اعتبار سے بے حد اہم ہے بلکہ اس کی مذہبی اور ثقافتی حیثیت بھی غیر معمولی مانی جاتی ہے۔ 3 مئی کو نیپال کی وزارت خارجہ نے 2026 کی کیلاش مانسرور یاترا کے لیے لپولیکھ درہ کے استعمال پر باضابطہ اعتراض درج کیا۔ وزارت کی جانب سے جاری نوٹ میں کہا گیا کہ مہاکالی ندی کے مشرق میں واقع لمپیادھورا، لپولیکھ اور کالاپانی کے علاقے 1816 کی سگولی معاہدے کے وقت سے ہی نیپال کے اٹوٹ حصے رہے ہیں۔ نیپال نے واضح کیا کہ اس نے سفارتی ذرائع کے ذریعے ہندوستان اور چین دونوں کے سامنے اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے، کیونکہ یہ یاترا ایسے علاقے سے گزاری جا رہی ہے جسے نیپال اپنا علاقہ قرار دیتا ہے۔ نیپال نے یہ بھی کہا کہ وہ مسلسل حکومت ہند سے مطالبہ کرتا رہا ہے کہ اس خطے میں سڑک کی تعمیر یا توسیع، سرحدی تجارت اور مذہبی یاترا جیسی سرگرمیوں سے گریز کیا جائے۔ کھٹمنڈو کا موقف یہ بھی تھا کہ ہندوستان اور چین نے یاترا کے راستے کو حتمی شکل دینے سے پہلے نیپال سے کوئی مشورہ نہیں کیا۔ اس معاملے کو مزید اہم اس لیے بھی سمجھا جا رہا ہے کیونکہ یہ سفارتی پیغام ہندوستانی خارجہ سکریٹری وکرم مسری کے دورۂ نیپال سے عین پہلے سامنے آیا۔ وکرم مسری 11 مئی کو کھٹمنڈو پہنچنے والے ہیں، جہاں دونوں ملکوں کے تعلقات اور سرحدی معاملات پر بات چیت متوقع ہے۔ اس کے جواب میں ہندوستانی وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہندوستان کا موقف ہمیشہ سے واضح اور یکساں رہا ہے۔ ان کے مطابق لپولیکھ درہ 1954 سے کیلاش مانسرور یاترا کا روایتی راستہ رہا ہے اور کئی دہائیوں سے یاتری اسی راستے کا استعمال کرتے آئے ہیں، اس لیے اسے کوئی نئی پیش رفت قرار نہیں دیا جا سکتا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ علاقائی دعووں کے معاملے میں ہندوستان ہمیشہ یہ کہتا آیا ہے کہ ایسے دعوے نہ تو تاریخی حقائق پر مبنی ہیں اور نہ ہی قابل قبول ہیں۔ ان کے مطابق کسی بھی علاقے پر یکطرفہ اور من مانے انداز میں دعویٰ کرنا مناسب نہیں۔ ہندوستان نے ساتھ ہی یہ اشارہ بھی دیا کہ وہ نیپال کے ساتھ تمام متنازع مسائل پر تعمیری بات چیت کے لیے تیار ہے۔ نئی دہلی کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان سرحدی تنازعات کو مذاکرات اور سفارتی ذرائع کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ دونوں فریق سنجیدگی کے ساتھ بات چیت جاری رکھیں۔ جس سگولی معاہدے کا حوالہ دے کر نیپال لپولیکھ پر اپنا حق جتاتا ہے، اس پر 2 دسمبر 1815 کو دستخط کیے گئے تھے اور 4 مارچ 1816 کو اسے باضابطہ منظوری ملی تھی۔ یہ معاہدہ نیپال سلطنت اور برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کے درمیان ہونے والی اینگلو-نیپال جنگ کے خاتمے کے بعد طے پایا تھا۔ اس جنگ میں شکست کے بعد نیپال کو اپنا تقریباً ایک تہائی علاقہ برطانوی حکومت کے حوالے کرنا پڑا تھا، جس میں کماؤں، گڑھوال اور ترائی کے کئی علاقے شامل تھے۔ اسی معاہدے نے بعد میں ہندوستان اور نیپال کی موجودہ سرحدی ساخت کی بنیاد رکھی۔

وزیر اعظم مودی نے وارنگل میں پی ایم مترا پارک کا افتتاح کیا

وارنگل۔ 10/مئی۔ ایم این این۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج وارنگل، تلنگانہ میں پی ایم مترا پارک کا افتتاح کیا، جو ہندوستان کے صنعتی اور ٹیکسٹائل کی ترقی کے سفر میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ 54.1695 کروڑ میں تیار کیا گیا، یہ ملک کا پہلا فعال پی ایم مترا پارک ہے اور حکومت ہند کے 5 ایف ویژن- فارم سے فائبر سے فیکٹری سے فیشن سے فارن تک کام کرتا ہے۔ پروجیکٹ کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ورنگل میں پی ایم مترا پارک ہمارے ملک میں ٹیکسٹائل انقلاب کو تیز کرے گا، خاص طور پر خواتین کے لیے بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کرے گا۔

غیر مجاز کالونیوں کے نام پر دہلی حکومت عوام کو دھوکہ دے رہی ہے: ڈاکٹر نریش

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر ترجمان اور ان آتھرائزڈ کالونی ریزیڈنٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر نریش کمار نے منڈکا اسمبلی حلقہ کی غیر مجاز کالونی شیر سنگھ انکلیو میں مقامی باشندوں اور ریزیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کے ساتھ کارنر میٹنگ کی۔ اس موقع پر انہوں نے دہلی حکومت کی کالونی ریگولرائزیشن پالیسی کو عوام مخالف قرار دیتے ہوئے شدید تنقید کی۔ ڈاکٹر نریش کمار نے کہا کہ دہلی حکومت غیر مجاز کالونیوں کو باقاعدہ کرنے کے نام پر عوام کو گمراہ کر رہی ہے اور ان سے رقم وصولنے کی سازش چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں حکومت نے 1511 غیر مجاز کالونیوں کو ریگولرائز کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا، جبکہ اس سے پہلے 1731 کالونیوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر 220 کالونیوں کو اس منصوبے سے باہر کیوں رکھا گیا اور ان علاقوں میں رہنے والے لاکھوں لوگوں کا قصور کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دیہات سے ملحق ایکسٹینڈڈ لال ڈورا اور آبادی والے علاقوں کے تعلق سے حکومت کی کوئی واضح پالیسی نہیں ہے، جس کی وجہ سے وہاں کے لوگوں میں بے چینی پائی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق حکومت کا رویہ دیہی علاقوں کے ساتھ امتیازی ہے۔ ڈاکٹر نریش کمار نے کہا کہ پی ایم اُدے یوجنا کے تحت لوگوں کو پورٹل پر درخواست دینے، بھاری فیس جمع کرنے اور الگ الگ پلاٹ ریگولرائز کرانے کے عمل میں الجھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ہمیشہ اجتماعی طور پر کالونیوں کو باقاعدہ کرنے کی حامی رہی ہے، نہ کہ ہر پلاٹ مالک سے الگ الگ وصولی کی۔ انہوں نے کہا کہ 1977 میں سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کی قیادت والی کانگریس حکومت نے بغیر کسی فیس کے غیر مجاز کالونیوں کو ریگولرائز کرنے کی مہم شروع کی تھی، جو 1993 تک جاری رہی۔ ان کے مطابق اسی ماڈل کو دوبارہ نافذ کرتے ہوئے عوام پر مالی بوجھ ڈالے بغیر کالونیوں کو قانونی حیثیت دی جانی چاہیے۔ ڈاکٹر نریش کمار نے کہا کہ غریب اور متوسط طبقے کے لوگوں نے اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی سے ان کالونیوں میں چھوٹے پلاٹ خریدے ہیں، ایسے میں ان پر ڈیولپمنٹ چارج اور دیگر فیس عائد کرنا سراسر ناانصافی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ دو ماہ کے دوران وہ دہلی کی تمام 1511 غیر مجاز کالونیوں کا دورہ کر کے لوگوں کو بیدار کریں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ بعد میں تمام کالونی باشندوں اور ریزیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشنوں کے ساتھ مل کر وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کا گھیراؤ بھی کیا جائے گا۔

ناندیڑ میں محمد ضیاء الدین کی کتاب کا محمد تقی کے ہاتھوں اجراء

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) مورخہ 10 مئی 2026 کو رات 8 بجے اردو گھر میں صحافی و ادیب محمد ضیائ الدین کی تصنیف پربھنی ضلع آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد' کا اجراء محمد تقی (مدیر اعلیٰ ورق تازہ) کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر دائیں سے محمود علی سحر، تمیز احمد پراز، محمد تقی،

الطاف ثانی، اشوک نفیض سبحانی (جالنہ) دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہ کتاب پربھنی ضلع کی تاریخی، سیاسی، مذہبی، تعلیمی، ثقافتی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ رنگ سخن کے زیر اہتمام ماہانہ شعری و ادبی نشست منعقد کی گئی۔ شعری نشست میں بیرونی و مقامی شعراء نے اپنا کلام سنایا۔ نظامت کے فرائض سہیل احمد صدیقی نے بحسن و خوبی انجام دئے۔

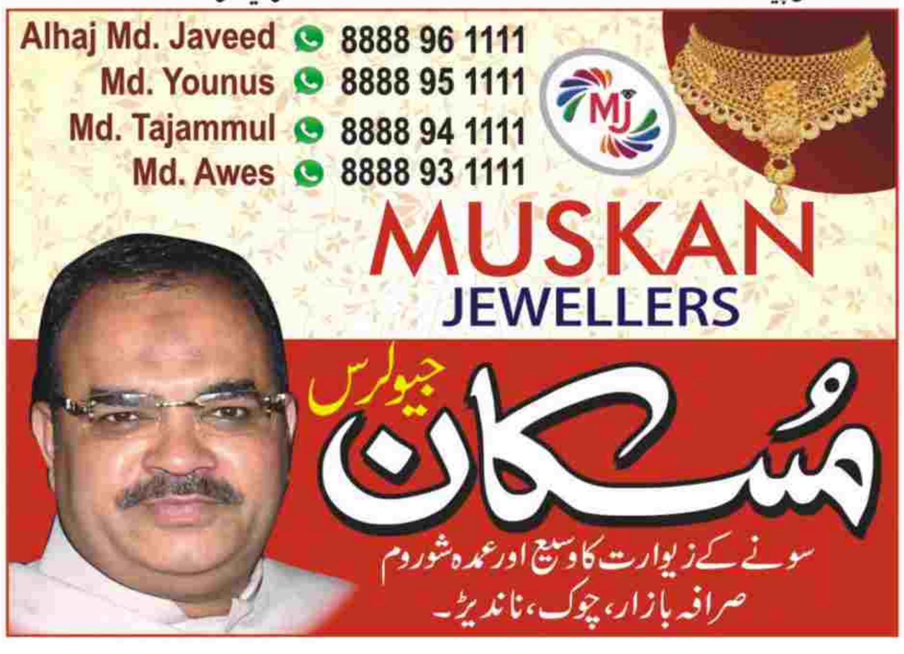

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक़-ए-ताज़ा
11 May 2026

ہندوستان کی سیاست میں مسلمان حاشیہ پر: اسباب، نتائج اور لائحۂ عمل

محمد طفیل ندوی
جنرل سکریٹری! امام الہند فاؤنڈیشن ممبئی

ہندوستان ایک عظیم جمہوری اور سیکولر ملک ہے جہاں مختلف مذاہب، تہذیب وثقافت اورزبانوں کے لوگ صدیوں سے باہم رہتے آئے ہیں، مسلمانوں نے بھی اس ملک کی آزادی، تعمیر، تہذیب، معیشت، تعلیم اور ثقافت میں ناقابل فراموش کردار ادا کیا ہے، مگر موجودہ حالات کا جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ ہندوستان کی سیاست میں مسلمان بڑی حد تک حاشیہ پر پہنچ چکے ہیں، ایوانوں میں ان کی نمائندگی کم ہوتی جارہی ہے، پالیسی سازی میں ان کی آواز کمزور پڑتی جارہی ہے اور سیاسی منظرنامہ میں ان کا اثر محدود ہوتا دکھائی دیتا ہے، یہ صورت حال اچانک پیدا نہیں ہوئی بلکہ اس کے پیچھے کئی داخلی اور خارجی اسباب کارفرما ہیں، سب سے پہلی اور بنیادی وجہ تعلیمی پسماندگی ہے، دنیا کی ہر قوم کی ترقی کا راز تعلیم میں پوشیدہ ہوتا ہے، مگر مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد آج بھی معیاری عصری تعلیم سے محروم ہے، جب کوئی قوم تعلیم میں پیچھے رہ جائے تو وہ سیاست، معیشت، میڈیا، عدلیہ اور انتظامیہ ہر میدان میں کمزور ہوجاتی ہے، مسلمانوں نے دینی علوم کی حفاظت میں قابل قدر خدمات انجام دیں، مگر عصری تعلیم، ٹیکنالوجی، قانون، صحافت اور سیاسیات کے میدان میں مطلوبہ توجہ نہ دی جاسکی، جس کے نتیجے میں قیادت کا خلا پیدا ہوگیا قوم کے نوجوان اعلی عہدوں اور فیصلہ ساز اداروں تک کم پہنچ پائے اور یوں سیاسی قوت بھی کمزور ہوتی چلی گئی، ایک اہم سبب قیادت کا فقدان بھی ہے، قوم کو ایسی متحد، مخلص اور دوراندیش قیادت کم نصیب ہوئی جو اجتماعی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دیتی، سیاسی اختلافات، جماعتی کشمکش، مسلکی تقسیم اور باہمی انتشار نے مسلمانوں کی اجتماعی طاقت کو نقصان پہنچایا جب قوم مختلف خانوں میں بٹ جائے تو اس کی سیاسی قوت بھی منتشر ہوجاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ مسلمان متحد سیاسی طاقت کے بجائے منتشر ووٹ بن کر رہ گئے اس کیساتھ ساتھ مسلمانوں کو اکثر صرف ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا گیا انتخابات کے وقت خوشنما وعدے کئے گئے مگر عملی میدان میں تعلیم، روزگار، ترقی اور نمائندگی کے مسائل جوں کے توں باقی رہے، جذباتی نعروں اور وقتی نعروں کے سہارے قوم کو مطمئن کیا جاتا رہا جبکہ حقیقی ترقی اور سیاسی تربیت پر خاطر خواہ توجہ نہ دی گئی، افسوس یہ بھی ہے کہ مسلمان خود بھی اکثر وقتی جذبات کی بنیاد پر فیصلے کرتے رہے اور طویل مدتی سیاسی حکمت عملی اختیار نہ کرسکے، میڈیا کے میدان میں کمزور موجودگی بھی ایک بڑی وجہ بنی، آج کا زمانہ بیانیہ کا زمانہ ہے، جو قوم اپنا مؤقف مضبوط انداز میں پیش نہیں کرتی، اس کی آواز دب جاتی ہے، مسلمانوں کی مثبت خدمات، تعلیمی کارنامے، سماجی کردار اور قومی خدمات میڈیا میں اس انداز سے سامنے نہیں آسکیں جس انداز سے آنی چاہیے تھیں، اس کے برعکس منفی تصویر کشی نے بھی سیاسی فاصلوں کو بڑھایا معاشی کمزوری نے بھی مسلمانوں کو سیاسی اعتبار سے پیچھے دھکیل دیا جو قوم معاشی طور پر کمزور ہو، اس کی سیاسی طاقت بھی محدود ہوجاتی ہے، مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد غربت، بے روزگاری اور تعلیمی پسماندگی کا شکار رہی، جس کے نتیجے میں ان کی اجتماعی قوت متاثر ہوئی، سیاست میں مؤثر کردار ادا کرنے کیلئے معاشی استحکام بھی ضروری ہوتا ہے کیونکہ کمزور معاشی طبقہ اکثر دوسروں کا محتاج بن جاتا ہے لیکن ان تمام حالات کے باوجود مایوسی حل نہیں ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان شکایت کے بجائے تیاری کا راستہ اختیار کریں، سب سے پہلے تعلیم کو اپنا سب سے بڑا ہتھیار بنانا ہوگا دینی تعلیم کیساتھ عصری علوم، سائنس، ٹیکنالوجی، قانون، صحافت، سول سروس اور سیاسیات کے میدان میں نوجوانوں کو آگے بڑھانا ہوگا اسکول، کالج، کوچنگ سینٹر اور تربیتی اداروں کے قیام پر خصوصی توجہ دینی ہوگی تاکہ ایک باصلاحیت نسل تیار ہوسکے، سیاسی شعور کو بیدار کرنا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے، ووٹ کو محض جذباتی عمل کے بجائے ایک ذمہ داری سمجھنا ہوگا ایسے نمائندوں کو آگے لانا ہوگا جو قوم اور ملک دونوں کے مفاد میں کام کریں، مسلمانوں کو جمہوری نظام، آئینی حقوق اور سیاسی حکمت عملی کو سمجھنا ہوگا تاکہ وہ بہتر انداز میں اپنا کردار ادا کرسکیں، اتحاد ویکجہتی بھی کامیابی کی بنیادی شرط ہے، مسلک، زبان، علاقہ اور جماعت سے اوپر اٹھ کر اجتماعی مفاد کیلئے سوچنا ہوگا اختلافات کے باوجود اتحاد کا راستہ اپنانا ہوگا کیونکہ منتشر قوم کبھی مضبوط سیاسی طاقت نہیں بن سکتی، نوجوانوں کو قیادت کیلئے تیار کرنا ہوگا انہیں اعتماد دینا ہوگا اور سیاسی، سماجی اور فکری میدان میں آگے لانا ہوگا میڈیا اور سوشل میڈیا کے میدان میں بھی مضبوط موجودگی ناگزیر ہے، تعلیم یافتہ نوجوانوں کو صحافت، ڈیجیٹل میڈیا اور ابلاغ کے میدان میں آگے آنا چاہیے تاکہ قوم کا مثبت چہرہ دنیا کے سامنے آسکے اور غلط فہمیوں کا ازالہ ہوسکے، ہندوستان کا آئین ہر شہری کو مساوی حقوق دیتا ہے، اسلئے مسلمانوں کو آئینی اور جمہوری دائرے میں رہتے ہوئے حکمت، صبر اور دانشمندی کیساتھ اپنے حقوق کیلئے جدوجہد کرنی چاہیے، نفرت یا مایوسی کے بجائے مثبت کردار، تعلیم، اتحاد اور منصوبہ بندی ہی وہ راستہ ہے جو قوم کو دوبارہ عزت، وقار اور سیاسی قوت عطا کرسکتا ہے، آج ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان صرف حالات کا رونا رونے والی قوم نہ بنیں بلکہ حالات بدلنے والی قوم بنیں، صرف جذبات کافی نہیں، شعور بھی ضروری ہے، صرف نعرے کافی نہیں، منصوبہ بندی بھی ضروری ہے، اور صرف ووٹ دینا کافی نہیں، قیادت پیدا کرنا بھی ضروری ہے، جب قوم علم، اتحاد، کردار اور سیاسی بصیرت کیساتھ آگے بڑھے گی تو یقینا حالات بدلیں گے اور مسلمان دوبارہ ملک کی ترقی اور سیاست میں باوقار اور مؤثر کردار ادا کرسکیں گے۔

☆☆☆☆☆

بنگال کے چیف منسٹر سویندر ادھیکاری نئے سیاسی معمار!

(حافظ) افتخار احمد قادری
کریم گنج، پورن پور، پیلی بھیت، یو۔ پی

مغربی بنگال کی سیاست نے ایک ایسا تاریخی موڑ اختیار کرلیا ہے جسے صرف ایک انتخابی تبدیلی نہیں بلکہ ایک مکمل سیاسی انقلاب قرار دیا جاسکتا ہے۔ کئی دہائیوں تک بایاں محاذ، پھر ترنمول کانگریس اور ممتا بنرجی کے گرد گھومنے والی بنگال کی سیاست اب ایک نئے دور میں داخل ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ ریاستی سیاست کے افق پر اب بھارتیہ جنتا پارٹی ایک غالب طاقت کے طور پر ابھری ہے اور سویندو ادھیکاری کا ریاست کے اگلے وزیر اعلیٰ کے طور پر سامنے آنا نہ صرف بی جے پی کے لیے ایک غیر معمولی کامیابی ہے بلکہ بنگال کی سیاسی نفسیات میں ایک بڑی تبدیلی کی علامت بھی ہے۔ بسوا بنگلہ کنونشن سنٹر میں منعقد ہونے والا بی جے پی مقننہ پارٹی کا اجلاس ایک رسمی کارروائی نہیں تھا بلکہ یہ اس طویل سیاسی جدو جہد کا نقطۂ عروج تھا جو بی جے پی نے برسوں کی محنت، تنظیمی استحکام اور جارحانہ سیاسی حکمت عملی کے ذریعے حاصل کیا۔ مرکزی مبصر امت شاہ اور شریک مبصر موہن چرن ماجھی کی موجودگی اس بات کا اشارہ تھی کہ پارٹی اس تبدیلی کو صرف ایک ریاستی کامیابی نہیں بلکہ قومی سیاست کے تناظر میں ایک بڑی پیش رفت سمجھ رہی ہے۔ سویندو ادھیکاری کا انتخاب کسی اتفاق کا نتیجہ نہیں۔ وہ گزشتہ کئی برسوں سے بنگال کی سیاست میں ایک مضبوط اور جارحانہ چہرے کے طور پر ابھرے ہیں۔ ترنمول کانگریس سے اپنی علیحدگی کے بعد انہوں نے بی جے پی کے لیے وہ سیاسی خلا پُر کیا جو بنگال میں پارٹی کو درپیش تھا۔ ان کی سب سے بڑی طاقت یہ رہی کہ وہ بنگال کی زمینی سیاست، مقامی سماجی ڈھانچے، دیہی نفسیات اور انتخابی حرکیات کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی نے انہیں صرف ایک لیڈر کے طور پر نہیں بلکہ بنگال میں پارٹی کے چہرے کے طور پر پیش کیا۔ بنگال کی سیاست میں یہ تبدیلی اس لیے بھی غیر معمولی ہے کہ ایک زمانے تک یہ تصور کیا جاتا تھا کہ بی جے پی کبھی بھی اس ریاست میں اقتدار حاصل نہیں کرسکتی۔ بنگال کو سیکولر سیاست، بائیں بازو کی فکری روایت اور بنگالی قوم پرستی کا مرکز سمجھا جاتا تھا۔ مگر وقت کے ساتھ سیاسی حالات تبدیل ہوئے، عوامی ترجیحات بدلیں اور ممتا بنرجی کی حکومت کے خلاف پیدا ہونے والی ناراضی نے ایک نئے سیاسی متبادل کے لیے راستہ ہموار کیا۔ ممتا بنرجی کی حکومت اگرچہ ابتدا میں عوامی امیدوں کا مرکز بنی تھی مگر وقت گزرنے کے ساتھ ان پر اقربا پروری، بدعنوانی، سیاسی تشدد، ادارہ جاتی کمزوری اور انتظامی ناکامیوں کے الزامات بڑھتے گئے۔ ریاست میں روزگار کا بحران، صنعتوں کی عدم موجودگی، سیاسی کارکنوں پر حملے، بدعنوانی کے اسکینڈلز اور پارٹی کے اندر بڑھتی ہوئی مرکزیت نے عوام کے ایک بڑے طبقے کو مایوس کیا۔ بی جے پی نے انہی کمزوریوں کو اپنی طاقت میں تبدیل کیا۔ خاص طور پر نوجوان طبقے میں بی جے پی نے قوم پرستی، ترقی، مضبوط قیادت اور مرکزی حکومت سے بہتر تال میل جیسے نعروں کے ذریعے اپنی جگہ بنائی۔ دوسری جانب ہندو ووٹروں کے ایک بڑے طبقے میں مذہبی شناخت اور سیاسی تحفظ کے احساس کو بھی بی جے پی نے بڑی مہارت سے استعمال کیا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ بنگال جیسے حساس اور پیچیدہ سیاسی مزاج رکھنے والی ریاست میں بھی عوامی حمایت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی۔

سویندو ادھیکاری کی شخصیت بھی اس پورے منظرنامے میں غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ وہ صرف ایک سیاست دان نہیں بلکہ بنگال کی انتخابی سیاست کے نہایت تجربہ کار کھلاڑی سمجھے جاتے ہیں۔ نندی گرام تحریک سے لے کر ممتا بنرجی کو سخت ترین سیاسی چیلنج دینے تک ان کا کردار ہمیشہ نمایاں رہا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ کبھی ممتا بنرجی کے قریبی ساتھی ہوا کرتے تھے مگر آج وہی شخصیت ان کی سیاسی طاقت کے زوال کی علامت بن چکی ہے۔ یہ صورتحال دراصل بنگال کی سیاست میں وفاداریوں کی تبدیلی، نظریاتی کمزوری اور اقتدار کی نئی کشش کی عکاس ہے۔ بی جے پی نے نہ صرف تنظیمی سطح پر محنت کی بلکہ اس نے ترنمول کانگریس کے اندر موجود ناراض عناصر کو بھی اپنے ساتھ ملانے میں کامیابی حاصل کی۔ سویندو ادھیکاری اسی حکمت عملی کا سب سے طاقتور استعارہ ہیں۔ اگر واقعی وہ وزیر اعلیٰ بنتے ہیں تو ان کے سامنے سب سے بڑا چیلنج ریاست میں سیاسی استحکام قائم کرنا ہوگا۔ بنگال کی سیاست ہمیشہ شدید محاذ آرائی، سڑکوں کی سیاست، نظریاتی تقسیم اور طاقت کے کھلے استعمال کے لیے جانی جاتی رہی ہے۔ بی جے پی کو اقتدار ملنے کے بعد سب سے پہلے یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ محض احتجاجی سیاست کرنے والی جماعت نہیں بلکہ ایک مؤثر حکمران جماعت بھی بن سکتی ہے۔ ریاست کی معاشی صورتحال بھی فوری توجہ کی متقاضی ہے۔ صنعتی سرمایہ کاری کا فقدان، بے روزگاری، تعلیمی مسائل، کسانوں کی پریشانیاں اور شہری بنیادی ڈھانچے کی کمزوریاں نئی حکومت کے لیے ایک بڑا امتحان ہوں گی۔ اگر بی جے پی ان مسائل کے حل میں کامیاب ہوتی ہے تو وہ بنگال میں اپنی سیاسی جڑیں مضبوط کرسکتی ہے، ورنہ یہ کامیابی وقتی بھی ثابت ہوسکتی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق مغربی بنگال میں بی جے پی کی حکومت کا قیام قومی سیاست پر بھی گہرے اثرات مرتب کرے گا۔ یہ کامیابی مشرقی ہندوستان میں بی جے پی کی پوزیشن کو مزید مضبوط کرے گی اور 2029 کے پارلیمانی انتخابات کے تناظر میں بھی اسے ایک بڑی کامیابی کے طور پر دیکھا جائے گا۔ بنگال ہمیشہ سے قومی سیاست میں علامتی اہمیت رکھتا ہے اور یہاں اقتدار حاصل کرنا بی جے پی کے لیے محض ایک ریاستی فتح نہیں بلکہ ایک نظریاتی کامیابی بھی تصور کیا جا رہا ہے۔ تاہم اس پورے منظرنامے کا ایک دوسرا پہلو بھی ہے۔ بنگال کی تہذیبی شناخت، لسانی حساسیت اور ثقافتی مزاج ہمیشہ ایک مخصوص سیاسی روایت سے جڑے رہے ہیں۔ ایسے میں بی جے پی کے لیے یہ ضروری ہوگا کہ وہ صرف طاقت کے بل پر نہیں بلکہ عوامی اعتماد، ثقافتی ہم آہنگی اور انتظامی انصاف کے ذریعے اپنی حکومت کو مستحکم کرے۔ اگر ریاست میں مذہبی کشیدگی، سیاسی انتقام یا طاقت کے بے جا استعمال کا ماحول پیدا ہوا تو اس کے نتائج نہایت خطرناک ہوسکتے ہیں۔ سویندو ادھیکاری کی قیادت اب ایک نئے امتحان سے گزرنے جارہی ہے۔ اپوزیشن میں رہ کر حکومت پر تنقید کرنا نسبتاً آسان ہوتا ہے مگر اقتدار میں آکر عوامی توقعات پر پورا اترنا سب سے مشکل مرحلہ ہوتا ہے۔ بنگال کے عوام اب نعروں سے زیادہ عملی نتائج چاہتے ہیں۔ وہ ترقی، امن، روزگار اور سیاسی استحکام کے خواہاں ہیں۔ اگر نئی حکومت ان امیدوں کو پورا کرنے میں کامیاب رہتی ہے تو بنگال کی سیاست میں ایک نئے عہد کا آغاز ہوگا لیکن اگر وہ بھی ماضی کی حکومتوں کی طرح اقتدار کے نشے میں عوامی مسائل کو فراموش کر بیٹھتی ہے تو سیاسی تاریخ ایک بار پھر خود کو دہرا سکتی ہے۔ بہرحال اس وقت مغربی بنگال کی سیاست ایک غیر معمولی تبدیلی کے دہانے پر کھڑی ہے۔ سویندو ادھیکاری کا ابھرتا ہوا سیاسی کردار، بی جے پی کی تاریخی کامیابی، ممتا بنرجی کی کمزور ہوتی گرفت اور عوامی ذہن میں پیدا ہونے والی نئی سیاسی سوچ اس بات کا اعلان کر رہی ہے کہ بنگال اب ماضی کے سیاسی سانچوں میں قید رہنے والا نہیں۔ آنے والے دن نہ صرف ریاست بلکہ پورے ملک کی سیاست کے لیے نہایت اہم ثابت ہونے والے ہیں۔

نقباء، امارت شرعیہ کے چہرے اور اس کے ترجمان ہیں: حضرت امیر شریعت

شہر بھبھوا ضلع کیمور میں منعقد اجلاس نقباء ونائبین سے حضرت امیر شریعت و دیگر علمائے کرام کا خطاب

(پریس ریلیز نمائندہ کیمور) امارت شرعیہ ملک کا نہایت ہی باوقار اور منفرد شرعی نظام ہے، آپ سب کے لئے یہ بات باعث شرف اور لائق شکر ہے کہ اللہ نے آپ کو بحیثیت نقیب اور نائب نقیب اس عظیم شرعی نظام سے وابستگی اور اس کے سایہ میں ملی خدمت کا بہترین موقع فراہم کیا ہے، آپ اپنی آبادی میں امارت شرعیہ کا چہرہ اور اس کے ترجمان ہیں، آپ کی ایمانی ذمہ داری ہے کہ اس منصب کی دل سے قدر کریں اور جو ذمہ داریاں آپ کے سپرد کی گئی ہیں پوری محنت ولگن کے ساتھ اس کو پورا کرنے کی سعی کریں، آپ اپنی ذمہ داریوں کے تئیں جس قدر فکرمند ہوں گے اور امارت شرعیہ کے پیغام اور اس کی آواز کو جتنی قوت کے ساتھ اپنے حلقہ اور اپنی آبادیوں میں عام کریں گے امارت شرعیہ کا تنظیمی ڈھانچہ اسی قدر مضبوط اور مستحکم ہوگا، اسی طرح آپ خود اپنے کردار وعمل کو جتنا شریعت کا پابند بنائیں گے اس کے اثرات دوسروں پر مرتب ہوں گے، آپ ہمیشہ یہ سوچ کر قدم اٹھائیں کہ آپ اپنے آبادی میں امارت شرعیہ کے نمائندہ اور ترجمان ہیں، ان خیالات کا اظہار امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ نے آج مورخہ ۹ رمئی کو مدرسہ اسلامیہ قاسم العلوم ببورا، بھبھوا ضلع کیمور کی وسیع جامع مسجد میں منعقد ضلع کیمور کے نقباء ونائبین نقباء امارت شرعیہ کے خصوصی تربیتی اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے اپنے صدارتی بیان میں کیا، ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم وقت اور حالات کے اعتبار سے اپنے کو بیدار رکھیں، خیر امت ایک ذمہ دار فرد کی حیثیت سے آپسی اتحاد کے قیام تعلیم کے فروغ، انصاف کو عام کرنے اور انسانی خدمت کے عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کو اپنا ترجیحی عمل بنائیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہمیں یہ سارے کام محض رضائے الٰہی کے لئے کرنا چاہئے، جس عمل میں رضائے الٰہی پیش نظر ہوگی یقینا وہ عمل مقبول بھی ہوگا اور مؤثر بھی۔ اس تربیتی اجلاس میں حضرت امیر شریعت مدظلہ نے تربیتی نقطہ نظر سے مزید کئی اہم پہلوؤں پر گفتگو فرمائی اور حاضرین کو ضروری امور سے واقف کرایا، اس اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے امارت شرعیہ کے ناظم وصدر مفتی جناب مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے نظام امارت کی عظمت، اسلامی نظام میں اطاعت امیر کے وجوب اور امارت شرعیہ کی ہمہ جہت خدمات پر جامع گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امارت شرعیہ کا نظام نبوی نظام خلافت وامارت کا عکس جمیل ہے، مسلمان جہاں کہیں بھی رہیں اگر دینی سربراہی سے محروم ہیں تو ان کی ذمہ داری ہے کہ اپنے میں سے کسی دینی شخصیت کو امیر منتخب کرکے نظام امارت قائم کرے اور اپنے امیر شرعی کی ماتحتی میں شرعی واجتماعی زندگی گذارے، اس ملک میں ترکی خلافت کے خاتمہ اور انگریزوں کے غلبہ کے بعد مسلمان کچھ اسی طرح کے حالات سے دوچار ہوئے، چنانچہ وقت کے بابصیرت علمائے کرام نے اس شرعی حکم کو سامنے رکھتے ہوئے امارت کا قیام عمل میں لایا جس کی برکت سے ہمیں قرآن پاک کی اس آیت پر عمل کی سعادت حاصل ہوئی جس میں اللہ اور رسول کی اطاعت کے ساتھ منتخب کئے گئے امیر شرعی کی اطاعت کا حکم دیا گیا، ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ امارت شرعیہ محض ایک تنظیم اور ادارہ نہیں بلکہ ایک ایسی فکر اور ایک ایسے شرعی نظام کا نام ہے جس کا وجود اور تحفظ اس ملک میں مسلمانوں کے لئے ایک دینی فریضہ کی حیثیت رکھتا ہے، اللہ کا شکر ہے کہ امارت شرعیہ جن بنیادوں پر قائم ہوئی اور جن مقاصد کو ان کے اکابر نے ہمیشہ سامنے رکھا آج بھی امارت شرعیہ اپنے موجودہ امیر کی سرپرستی میں ان مقاصد کو ترجیحی حیثیت دیتے ہوئے ترقی کی راہ پر رواں دواں ہے، آپ نقباء ونائبین نقباء اس نظام امارت کے اہم دست وبازو ہیں، آپ جس قدر مقاصد امارت کو روبعمل لانے اور اپنی ذمہ داریوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مستعد رہیں گے انشاء اللہ امارت شرعیہ اسی قوت اور تیز گامی کے ساتھ ترقی کی راہ پر رواں دواں رہے گی۔ امارت شرعیہ کے صدر قاضی جناب مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی صاحب نے اپنی گفتگو میں نظام قضاء ضرورت اور اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ امارت شرعیہ کا نظام قضاء ملک اور ملت دونوں کے لئے باعث رحمت ہے، اس نظام نے نہ صرف انصاف کی راہ کو آسان بنایا بلکہ اس کے ذریعہ ایمان، عزت وآبرو اور مال وزر کی حفاظت بھی ہوتی ہے اور کئی قسم کے گناہوں سے بچنا نصیب ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ دارالقضاء میں معاملات کو پیش کرنا محض کوئی استحبابی یا اختیاری عمل نہیں بلکہ ایک وجوبی عمل ہے جس سے گریز سراسر گناہ اور تباہی ہے، اسی طرح دارالقضاء کے زیر اثر صرف طلاق ونکاح اور خلع جیسے معاملات لائے جاتے ہیں جب کہ ہمیں تمام سول معاملات دارالقضاء میں پیش کرنے چاہئیں اور کم خرچ اور کم وقت میں انصاف حاصل کرنا چاہئے، انہوں نے نقباء حضرات سے توقع ظاہر کی کہ وہ سماج میں پیدا ہونے والے اختلاف اور جھگڑوں کے تصفیہ کے لئے اپنے اپنے حلقہ کے عوام وخواص کو دارالقضاء کی طرف رجوع کرنے کی ترغیب دیں گے۔ امارت شرعیہ کے نائب ناظم اور شعبہ تنظیم کے انچارج جناب مولانا مفتی محمد سہراب ندوی صاحب نے نقباء ونائبین کو تنظیم کی اہمیت، اس کے استحکام کی ضرورت، نقباء کے منصب ومقام کی عظمت پر مؤثر انداز میں روشنی ڈالنے کے ساتھ حضرات نقباء ونائبین کو ان کی ذمہ داریاں بتائیں، انہوں نے کہا کہ آج کا یہ اجتماع اس سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے جو مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی رحمانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے عہد امارت میں شروع فرمایا تھا، کہ ہر ضلع کے آبادی کو تنظیمی سلسلہ سے جوڑ کر ضلع سطح پر نقباء ونائبین نقباء کا خصوصی تربیتی اجلاس منعقد کیا جائے تاکہ ضلع کی ہر آبادی تنظیمی ڈھانچہ سے مربوط ہو اور ہر آبادی میں نقیب اور نائب نقیب کی حیثیت سے امارت شرعیہ کے نمائندہ موجود رہیں، چنانچہ اسی سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے موجودہ امیر شریعت مدظلہ کی ہدایت کے مطابق گذشتہ چند سالوں میں ضلع ارریہ، پورنیہ، کشن گنج، کٹیہار، شیوہر، سیوان اور گوپال گنج میں ضلع سطح کے اجتماعات نقباء منعقد کئے گئے اور امسال ضلع کیمور کا یہ اجلاس آج ۹ رمئی کو شہر بھبھوا میں ۱۰ رمئی کو ضلع رہتاس کے شہر ڈہری اون سون میں منعقد ہو رہا ہے، تقریباً تین سو سے زائد آبادیوں میں قدیم تنظیم کے احیاء اور جدید تنظیم کے قیام کا عمل پورا کیا گیا ہے، جس کے نمائندہ یعنی نقباء ونائبین نقباء اس وقت یہاں موجود ہیں، انہوں نے امید ظاہر کی کہ جو ذمہ داریاں حضرت امیر شریعت مدظلہ کی طرف سے آپ کو سپرد کی جارہی ہے اس کو ضرور عمل میں لائیں گے اور اپنی اپنی آبادیوں میں اس تنظیمی کڑی کو مستحکم رکھیں گے، مفتی صاحب مزید کہا کہ انشاء اللہ جلد ہی پنچایت، بلاک اور ضلع سطح کی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی اور پورے ضلع میں تنظیمی نظام کو مضبوط بنایا جائے گا۔ امارت شرعیہ کے معاون ناظم جناب مولانا قمر انیس قاسمی صاحب نے امارت شرعیہ کے خدمات اور اس کے پھیلے ہوئے شعبہ جات کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ یہ دینی نظام پوری ملت کے لئے ایک عظیم مذہبی نعمت ہے جس کی قدر دانی ہر مسلمان پر لازم ہے، انہوں نے امارت شرعیہ کی طرف سے جاری سرگرمیوں اور آئندہ کے عزائم پر بھی روشنی ڈالی۔ دوسرے معاون ناظم جناب مولانا احمد حسین قاسمی مدنی صاحب نے نظام امارت کی شرعی وتاریخی حیثیت پر گفتگو کی اور کہا کہ نظام امارت عہد رسالت میں قائم اس شرعی نظام کا نمونہ ہے جس کا سلسلہ ملت کی طویل تاریخ میں کسی نہ کسی شکل میں جاری رہا ہے، ضرورت ہے کہ ہم سب اس نظام سے وابستگی کو اپنی سعادت سمجھیں اور اپنے امیر شریعت کی ماتحتی میں زندگی کے اجتماعی نظام کو مستحکم بنائیں۔ اس اجلاس میں نقباء حضرات کے لئے وقفہ سوال وجواب بھی رکھا گیا اور حاضرین کو اظہار خیال کا موقع بھی دیا گیا، اپنے اظہار خیال میں حاضرین نے اس اجتماع کو ضلع کیمور کے لئے دینی بیداری کا پیش خیمہ بتایا اور حضرت امیر شریعت سے گذارش کی کہ تنظیمی سلسلہ کے تمام مرحلہ کو پورا کرایا جائے اور ایک ایک آبادی میں دینی بیداری کی تحریک کو عام کیا جائے۔ اجلاس کا آغاز جناب مولانا عبدالماجد رحمانی مبلغ امارت شرعیہ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور عزیزم عاقب بن علی حسن نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں نعت پاک پیش کئے، آج کی اس اجلاس میں جناب حافظ احتشام صاحب رکن شوریٰ امارت شرعیہ، مولانا منظر قاسمی صاحب، مولانا منہاج عالم ندوی صاحب اور مولانا شاہ نواز عالم مظاہری صاحب بھی موجود رہے جب کہ اس اجلاس کی تیاری اور اس کے نظم ونسق کو سنبھالنے میں مولانا اسعد اللہ نیموی، مولانا سرفراز مظاہری، مولانا عبدالواحد رحمانی، حافظ عمیر احمد صاحب، مولانا صلاح الدین قاسمی، مولانا شاہد رحمانی، مولانا حشرالدین صاحب اور مولانا عبدالماجد رحمانی مبلغین امارت شرعیہ جناب مولانا قمر انیس قاسمی معاون ناظم امارت شرعیہ کی سرکردگی میں مسلسل مصروف عمل رہے، اسی طرح استقبالیہ کمیٹی کے احباب جناب اشتیاق خان صاحب، جناب اسلم خان صاحب، جناب نوشاد گدی صاحب، جناب عارف انصاری صاحب، جناب شمیم صاحب، جناب معشوق صاحب، جناب ذوالقرنین صاحب، جناب ساجد صاحب، جناب مولانا آفتاب عالم قاسمی صاحب، حافظ اکبر علی صاحب، حافظ علی حسن صاحب حافظ امام الدین صاحب، حافظ اعجاز اور مدرسہ اسلامیہ قاسم العلوم کے اساتذہ وطلباء بالخصوص اس کے ناظم جناب قاری ارشاد صاحب نے اجلاس کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں کلیدی رول نبھایا۔

☆☆☆☆☆

امریکہ، اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ: ایک تنازع اور کامیابی کے دو متضاد دعوے

عامر عظمی

امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے ساتھ جنگ کا موجودہ مرحلہ شاید ختم ہو چکا ہے، کم از کم واشنگٹن سے تو یہی پیغام دیا جا رہا ہے۔ منگل، 5 مئی کو کئی ہفتوں کے سیز فائر کے بعد امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ 'آپریشن ایپک فیوری' مؤثر طور پر ختم ہو چکا ہے، اگرچہ یہ اعلان ایک بہت وسیع تقریر کے اندر تقریباً دب سا گیا۔ تو اہم سوال یہ ہے: جیتا کون؟ اس کا جواب اس بات پر منحصر ہے کہ کہانی کون سنا رہا ہے۔ ایران میں سرکاری میڈیا اس جنگ کو اس بات کے ثبوت کے طور پر پیش کرتا ہے کہ ملک نے دنیا کے سب سے طاقتور فوجی اتحاد کے سامنے ڈٹ کر مقابلہ کیا اور انھیں شکست دی۔ واشنگٹن میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ بھی کامیابی کا دعویٰ کرتے ہیں اور بار بار کہتے ہیں کہ انھوں نے اپنے مقاصد حاصل کر لیے۔ لیکن عوامی بیانات کے پیچھے اب مذاکرات خود لڑائی سے زیادہ اہم ہوتے جا رہے ہیں تاکہ یہ طے ہو سکے کہ اصل کامیابی کہاں ہے۔ ایکسیوس، روئٹرز اور دیگر امریکی میڈیا اداروں کی رپورٹس کے مطابق وائٹ ہاؤس کا ماننا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ 14 نکاتی مفاہمتی یادداشت پر اتفاق کے قریب ہے۔ یہ دستاویز ایران کے جوہری پروگرام، آبنائے ہرمز اور علاقائی کشیدگی سے متعلق وسیع تر مذاکرات کے لیے ایک فریم ورک تیار کرے گی۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ ملک اس تجویز کا جائزہ لے رہا ہے اور پاکستانی ثالثوں کے ذریعے اپنا جواب دے گا۔ مگر کچھ سینئر ایرانی سیاستدان پہلے ہی اسے عوامی طور پر مسترد کر چکے ہیں۔ ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیشن کے ایک ترجمان نے ایکس پر لکھا کہ 'امریکی اس جنگ سے کچھ حاصل نہیں کرسکیں گے، جسے وہ ہار رہے ہیں' اور انھوں نے ان تجاویز کو 'امریکی خواہشات کی فہرست' قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ اب تک شائع ہونے والی تفصیلات کے مطابق ایران کو اپنے جوہری سرگرمیوں کے بڑے حصے کو 20 سال کے لیے معطل کرنا ہوگا، اپنے اعلیٰ درجے کے افزودہ یورینیم کے ذخیرے حوالے کرنے ہوں گے اور وسیع بین الاقوامی معائنوں کی اجازت دینی ہوگی۔ رپورٹس یہ بھی بتاتی ہیں کہ اس معاہدے کے تحت ایران کو آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر دوبارہ کھولنے کی ضمانت دینی ہوگی۔ اس کے بدلے میں امریکہ بتدریج پابندیاں اٹھائے گا، منجمد ایرانی اثاثے جاری کرے گا اور ممکنہ طور پر معاہدے کی مدت ختم ہونے کے بعد ایران کو محدود سطح پر یورینیم افزودگی دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دے گا۔ لیکن ایران کے اندر بہت سے لوگوں کے لیے یہ شرائط کسی سمجھوتے سے زیادہ ہتھیار ڈالنے جیسی محسوس ہوتی ہیں۔ ان کا مؤقف سادہ ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ امریکہ نے 'آپریشن ایپک فیوری' کو اس لیے روکا کیونکہ وہ فیصلہ کن نتائج حاصل کرنے میں ناکام ہو رہا تھا اور 'آپریشن فریڈم'، جسے امریکہ نے آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لیے شروع کیا تھا، مگر اچانک ختم کر دیا، خلیجی عرب ریاستوں کو اس تنازع میں مزید گہرائی تک کھینچ سکتا تھا۔ اگرچہ ایران نے خطے میں امریکی اڈوں اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا لیکن ان ممالک میں سے کسی نے بھی باضابطہ طور پر براہ راست جنگ میں حصہ نہیں لیا۔

مزید اہم بات یہ ہے کہ اس دوران ایرانی حکومت نے اپنا وجود قائم رکھا، حالانکہ اس کے کئی رہنما، اعلیٰ فوجی کمانڈر اور سینیئر سکیورٹی شخصیات جنگ کے دوران ماری گئی تھیں۔ ایران کا سیاسی اور فوجی نظام کام کرتا رہا اور ان کی جگہ جلد ہی نئے افراد تعینات کر دیے گئے۔ جنگ سے پہلے کچھ مغربی حکام اور تجزیہ کاروں کا خیال تھا کہ ایک تیز رفتار فوجی مہم، جس کے دوران سینئر ایرانی رہنماؤں اور کمانڈروں مارے جائیں، حکومت مخالف مظاہروں کی ایک نئی لہر کو جنم دے سکتی ہے اور ممکن ہے کہ اس سے نظام کے خاتمے تک کی نوبت آ جائے۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ جنگ سے پہلے مہینوں میں جن مظاہروں نے ایران کو ہلا کر رکھ دیا تھا، وہ بڑی حد تک سڑکوں سے غائب ہو گئے۔ سکیورٹی فورسز نے کنٹرول سخت کر دیا، گرفتاریاں بڑھ گئیں اور کچھ لوگوں کو سزائے موت بھی دی گئی۔ اسی دوران سرکاری میڈیا بار بار مختلف شہروں میں حکومت کے حق میں ہونے والی ریلیوں کو دکھاتا رہا۔ ایرانی پارلیمنٹ کے سپیکر اور چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے حال ہی میں لکھا: 'ہم بخوبی جانتے ہیں کہ موجودہ صورتحال کا جاری رہنا امریکہ کے لیے ناقابل برداشت ہے، جبکہ ہم نے تو ابھی آغاز بھی نہیں کیا۔' ایران کی قیادت کے لیے محض برقرار رہنا ہی شاید کامیابی شمار ہوتا ہے، خاص طور پر جب تہران خطے میں امریکی اڈوں اور شہری بنیادی ڈھانچے اور اسرائیل میں بھی پہنچنے والے نقصان کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تہران لڑائی کے ایک اور مزید مرحلے سے بچنے کے لیے بے چین دکھائی نہیں دیتا۔ ایرانی حکام کا ماننا ہے کہ ان کا ملک اپنے مخالفین کے مقابلے میں معاشی دباؤ، فوجی دباؤ اور طویل جنگوں کو برداشت کرنے کی زیادہ صلاحیت رکھتا ہے۔ وہ یہ بھی مانتے ہیں کہ آبنائے ہرمز کی بندش نے یہ ظاہر کر دیا کہ عالمی معیشت پر ایران کا اثر و رسوخ اب بھی کتنا زیادہ ہے۔ یہ آبی راستہ محض توانائی کی گزرگاہ ہی نہیں رہا، بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر ثابت ہوا۔ اس میں رکاوٹوں نے جہاز رانی، خوراک کی فراہمی، انشورنس اخراجات اور وسیع عالمی تجارت کو متاثر کیا۔ اب ایران آبنائے ہرمز کے دوبارہ کھلنے کو کسی رعایت کے طور پر نہیں بلکہ ایک مذاکراتی ہتھیار کے طور پر دیکھتا ہے۔ اس کے علاقے پر بھی بڑے اثرات ہو سکتے ہیں۔ ایران اس تنازع سے مضبوط ہو کر ابھر سکتا ہے، خاص طور پر اُن ہمسایہ ممالک کے مقابلے میں جہاں امریکی اڈے قائم ہیں یا جنھوں نے جنگ کے دوران بالواسطہ طور پر امریکی اور اسرائیلی کارروائیوں کی حمایت کی۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ایران نے اپنی تمام خواہشات پوری کر لیں۔ ملک کو بڑے پیمانے پر نقصان اٹھانا پڑا، اس نے اعلیٰ فوجی شخصیات اور اہم بنیادی ڈھانچے کو کھو دیا اور وہ اب بھی شدید معاشی دباؤ میں ہے جو ممکنہ طور پر دوبارہ احتجاج کو جنم دے سکتا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل نے یہ بھی دکھایا کہ وہ جدید ہتھیاروں اور انٹیلی جنس صلاحیتوں کے ساتھ ایران کے اندر گہرائی تک حملہ کر سکتے ہیں۔ لیکن جنگیں ہمیشہ صرف میدانِ جنگ میں ہی طے نہیں ہوتیں۔ یہ تنازع آخرکار خود جنگ کے بجائے اسے ختم کرنے کے لیے ہونے والے مذاکرات کے نتائج کی بنیاد پر جانچا جا سکتا ہے۔ اگر واشنگٹن ایران کو بڑے جوہری سمجھوتوں پر مجبور کر لیتا ہے، تو امریکہ اسے اپنی کامیابی قرار دے گا۔ اگر تہران اپنا علاقائی اثر و رسوخ برقرار رکھتا ہے اور اپنے جوہری پروگرام کو مستقل طور پر روکنے سے بچ جاتا ہے، تو ایران اپنی جیت کا دعویٰ کرے گا۔ فی الحال دونوں فریق اپنے عوام کو یہی بتا رہے ہیں کہ وہ جیت گئے ہیں۔ اصل جواب شاید اسی وقت واضح ہوگا جب مذاکرات ختم ہوں گے، وہ بھی اگر دونوں فریق مذاکرات کی میز پر آئیں اور اختتام تک وہاں قائم رہیں۔

(بی بی سی اردو)

بھارت کا پہلا مداری ڈیٹا سینٹر سیٹلائٹ خلاء میں مصنوعی ذہانت کی نئی دنیا کی جانب قدم

نئی دہلی۔10 مئی۔ ایم این این۔ بھارت اپنی خلائی اور مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں میں ایک اور اہم سنگ میل عبور کرنے جا رہا ہے۔ ملک کا پہلا مداری ڈیٹا سینٹر سیٹلائٹ، جسے "Pathfinder" نام دیا گیا ہے، 2026 کے آخر تک خلا میں بھیجے جانے کا منصوبہ ہے۔ یہ سیٹلائٹ زمین کے گرد مدار میں رہتے ہوئے ڈیٹا پروسیسنگ اور مصنوعی ذہانت سے متعلق کام انجام دے سکے گا۔ یہ منصوبہ بھارتی خلائی ٹیکنالوجی کمپنی پکسل اور مصنوعی ذہانت کے شعبے کی کمپنی سروم اے آئی کے اشتراک سے تیار کیا جا رہا ہے۔ تقریباً 200 کلوگرام وزنی یہ سیٹلائٹ جدید گرافکس پروسیسنگ یونٹس سے لیس ہوگا، جو زمین پر موجود بڑے ڈیٹا سینٹرز کی طرح پیچیدہ حسابی عمل انجام دے سکیں گے۔ ماہرین کے مطابق مداری ڈیٹا سینٹرز کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ انہیں خلا میں مسلسل شمسی توانائی دستیاب رہتی ہے، جبکہ خلا کا انتہائی سرد ماحول قدرتی طور پر نظام کو ٹھنڈا رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ اس سے بجلی اور کولنگ پر آنے والے اخراجات میں نمایاں کمی ممکن ہوسکتی ہے۔ اس سیٹلائٹ میں پکسل کا ہائپر اسپیکٹرل کیمرہ بھی نصب ہوگا، جو زمین کی تصاویر حاصل کرے گا اور انہیں مدار ہی میں مصنوعی ذہانت کی مدد سے تجزیہ کرے گا۔ اس کے نتیجے میں خام ڈیٹا کو زمین پر بھیجنے کی ضرورت کم ہو جائے گی اور فیصلے زیادہ تیزی سے کیے جاسکیں گے، خاص طور پر ماحولیاتی نگرانی، زرعی تجزیے، سرحدی علاقوں اور سمندری نگرانی کے شعبوں میں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ صرف ایک تکنیکی تجربہ نہیں بلکہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بھارت کی نجی خلائی صنعت اب عالمی سطح پر انتہائی جدید تصورات کو عملی شکل دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

نیوارا کی شاندار ہیٹ ٹرک، مسلسل تین برسوں سے SSC نتائج میں برتری برقرار

مالیگاؤں: ۱۰ مئی (راست):۔ نیوارا انگلش میڈیم اسکول اینڈ جونیر کالج نے ایک بار پھر SSC بورڈ امتحانات میں اپنی بہترین تعلیمی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے مسلسل تیسری مرتبہ شاندار نتائج حاصل کر کے پورے شہر میں اپنی تعلیمی برتری کا لوہا منوا لیا ہے۔ 8 مئی 2026 کو دہم جماعت کے بورڈ امتحانات کے نتائج کا اعلان کیا گیا، جس میں نیوارا کے طلبہ و طالبات نے نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے ادارہ، والدین اور اساتذہ کا سرفخر سے بلند کر دیا۔ نیوارا انگلش میڈیم اسکول اینڈ جونیر کالج گزشتہ کئی برسوں سے معیاری تعلیم، بہترین تعلیمی ماحول، طلبہ کی انفرادی رہنمائی اور جدید تدریسی نظام کے ذریعے مسلسل کامیابی کی نئی داستانیں رقم کر رہا ہے۔ ادارہ کی یہی مستقل محنت اور طلبہ پر خصوصی توجہ آج نمایاں نتائج کی صورت میں سب کے سامنے ہے۔ گزشتہ تین برسوں کے SSC بورڈ امتحانات کا جائزہ لیا جائے تو ادارہ کے مجموعی طور پر 127 طلبہ و طالبات امتحانات میں شریک ہوئے، جن میں الحمدللہ 4 طلبہ نے 90 فیصد سے زائد، 77 طلبہ نے 80 فیصد سے زائد جبکہ 46 طلبہ نے 70 فیصد سے زیادہ نمبرات حاصل کر کے غیر معمولی کامیابی درج کی۔ یہ اعداد و شمار اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ نیوارا میں صرف نصابی تعلیم ہی نہیں بلکہ طلبہ کی مکمل تعلیمی تربیت، ذہنی رہنمائی اور اعتماد سازی پر بھی بھرپور توجہ دی جاتی ہے۔ امسال کامیابی حاصل کرنے والے نمایاں طلبہ و طالبات میں مشکات فاطمہ رسول خان نے 89.60 فیصد حاصل کر کے نمایاں مقام حاصل کیا، جبکہ زینب ضیاء الرحمن نے 88.00 فیصد، خان عظمیٰ امتیاز احمد نے 87.60 فیصد، فرحین ایمن شاہد پرویز نے 87.20 فیصد، یوسفی اسماء فردوس ساجد نعیم نے 87.00 فیصد، مومن ازاء جمیل احمد نے 86.20 فیصد، انس محمد عارف خان نے 86.00 فیصد، یوسفی مہناز ظفر حمید نے 85.40 فیصد، عبداللہ خان ساجد خان نے 85.40 فیصد، مومن آفرین صدف عتیق احمد نے 85.20 فیصد، اقراء محمد اویس نے 84.80 فیصد، عنصب عبداللہ انصاری عقیل احمد نے 84.40 فیصد، انصاری یشرا جمیل احمد نے 84.00 فیصد، مومن تسمیہ فائقہ اعجاز احمد نے 83.00 فیصد، نشیط انصب محمد مجاہد نے 82.60 فیصد، محمد حماد اظہار احمد نے 82.60 فیصد، مومن رشداء انصاری مشتاق احمد نے 82.20 فیصد، عائشہ صدیقہ رئیس احمد نے 81.80 فیصد، محمد اسید مختار احمد نے 81.60 فیصد، عظمیٰ ناز غنی محمد افضل نے 81.60 فیصد، سدراء آصف عبداللہ نے 81.20 فیصد، مون فلکیجہ فرحت محسن احمد نے 81.00 فیصد، عبدالمالک عبدالفاروق نے 80.80 فیصد، شہنیل ندیم شیخ نے 80.40 فیصد اور ساحل خان شکیل خان نے 80.00 فیصد نمبرات حاصل کرتے ہوئے ادارہ کا نام روشن کیا۔ اسی طرح دیگر طلبہ و طالبات نے بھی بہترین کارکردگی انجام دیتے ہوئے اپنی نمایاں کامیابی درج کی۔ ادارہ کی اس مسلسل کامیابی کے پیچھے چیئرمین محترم اظہر مہدی سر اور چیئرپرسن محترمہ عرفانہ مہدی میم کی دوراندیش قیادت، بہترین منصوبہ بندی اور تعلیم کے تئیں سنجیدہ فکر کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

خواتین کو خودکفیل محفوظ و مضبوط بنانا مشن ہے: ایڈوکیٹ زیبا شیخ

"جلگاؤں میں خواتین کی صنعتی خواندگی کا تربیتی پروگرام"

جلگاؤں: ۱۰ مئی (عقیل خان بیاولی):۔ اسلام میں حلال رزق کمانا، بچوں کو حلال کھانا کھلانا، ضرورت وسوال سے پرہیز کرنا اور بچوں کو اچھی تعلیم دینا، ان کی پرورش پر بھرپور توجہ دینا کو فرض قرار دیا گیا ہے۔ خصوصاً بیٹیوں کی تعلیم و پرورش کے لیے جنت کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔ آج کے پرفتن دور میں خواتین کی حفاظت کو یقینی بنانا اور ان کی عزت و آبرو کی حفاظت کرتے ہوئے انہیں ورک فرام ہوم (گھر بیٹھے) کے ذریعے حلال پیسہ کمانے کی تربیت دینا۔ ان کی صنعتی وحصول روزگار ترقی کے لیے کام کرنا، انھیں قرض فراہم کرنا اور سرکاری اسکیموں سے مستفید کرنا بھی ایک بہت ہی نیک اور ثواب کا کام ہے، جو اس وقت ریاست مہاراشٹر میں" پولیس حق سنگھرش سنگٹھن" کر رہا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھائیں، گھر سے کام کرتے ہوئے حلال روزی کمانے اور اپنے بچوں کی تعلیم پر توجہ دیں۔ کوشش کریں اور ان لوگوں کا ساتھ دیں جو یہ نیک کام کر رہے ہیں، کا اظہار خیال جمعیت علماء مہاراشٹرا کے نائب صدر اور کانگریس کے ترجمان مفتی محمد ہارون ندوی نے خواتین کے صنعتی خواندگی کے تربیتی پروگرام میں اپنے کلیدی خطاب میں کہی۔ کیمپ میں تنظیم کی صدر ایڈوکیٹ زیبا شیخ بیڑ نے تنظیم کی اب تک کی کامیابیوں کا تفصیلی ذکر کیا اور خواتین کے تحفظ، حلال تجارت اور حکومت کے صنعتی ترقی کے منصوبوں کے حوالے سے سیر حاصل وحوصلہ مند رہنمائی کی اس موقع پر کچھ لوگوں کو تقرری کے مکتوبات بھی پیش کیے گئے تنظیم نے انھیں اپنی ذمہ داری اور فرض شناسی سے متعلق رہنمائی بھی کی۔ کانگریس قائدین ذاکر باغبان، فیاض حسین بھوساول، قادر شیخ بیڑ، ذاکر بھائی تانبہ پور، شاہد جاگیردار، سید حسین وغیرہ موجود تھے۔ تقریب کا اہتمام ذاکر باغبان اور ان کی ٹیم نے انتہائی کامیابی کے ساتھ منعقد کیا۔ جس میں کثیر تعداد میں خواتین نے شرکت کی۔

کشمیر میں گالف کی سیاحت کو بڑا فروغ مل رہا ہے: عمر عبداللہ

سری نگر، 10 مئی۔ ایم این این۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اتوار کو کہا کہ کشمیر میں گولف کی سیاحت کو بڑا زور مل رہا ہے کیونکہ اس سال یہاں کئی قومی سطح کے گولفنگ ایونٹس کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کشمیر کے گولف کورسز ملک کے بہترین میں سے ہیں، عبداللہ نے کہا کہ حکومت کشمیر کو گولف کے ایک اعلیٰ مقام کے طور پر فروغ دینے کے لیے مزید قومی سطح کے گولفنگ ایونٹس کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ یہاں رائل اسپرنگس گالف کورس میں انڈیا گالف کارنیول 2026 کا افتتاح کرنے کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ کشمیر کا گالف کے ساتھ ایک طویل اور تاریخی تعلق ہے اور اس کا عالمی معیار کا گولفنگ انفراسٹرکچر ہے۔ انہوں نے کہا، "کشمیر کا گالف سے بہت پرانا رشتہ ہے۔ اگر آپ ملک کے سب سے خوبصورت گولف کورسز کو دیکھیں تو سری نگر، گلمرگ اور پہلگام میں کشمیر کے کورس آسانی سے ان میں شمار کیے جاسکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر میں سیاحت کو فروغ دینے کے لیے اس کھیل کو استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی گالفرز کی حوصلہ افزائی پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ٹورنامنٹ کشمیر میں گولف کو فروغ دینے کی طرف ایک اور قدم ہے۔ ہم اپنے مقامی گالفرز کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتے ہیں اور نوجوان کھلاڑیوں کی نئی نسل کو بھی اس کھیل میں حصہ لینے کی ترغیب دینا چاہتے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ 100 سے زائد گالفرز، بشمول ملک کے مختلف حصوں کے شرکاء نے ٹورنامنٹ میں حصہ لیا، جو کہ گولفنگ کی منزل کے طور پر کشمیر کی بڑھتی ہوئی کشش کو ظاہر کرتا ہے۔

دلوں کا مسیحا: حضرت مولانا لیاقت علی القاسمی حفظہ اللہ

(ولی کی کہانی، مرید کی زبانی)

آج ہم ایک ایسے پیرِ طریقت، مرشدِ کامل، محسن ملت، مشفق و مربی، دین اسلام کے سچے داعی، غریبوں کے غمگسار، بیواؤں اور یتیموں کے سہارا، شہنشاہِ خطابت، بے باک و نڈر شخصیت اور روحانی معالج کا تذکرہ کرنے جا رہے ہیں جنہیں دنیا حضرت مولانا لیاقت علی القاسمی حفظہ اللہ (مقیم حال ممبئی) کے نام سے جانتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو مقبولیت، عزت، محبت اور قبولیت عطا فرمائی ہے، وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ کی شخصیت علم و عمل، اخلاص و محبت اور روحانیت و انسانیت کا حسین امتزاج ہے۔ جو شخص بھی آپ کی مجلس میں بیٹھتا ہے، وہ آپ کے اخلاق، شفقت، عاجزی اور روحانی فیوض و برکات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ چہرۂ انور پر نور کی چمک، سنت کے مطابق لباس، سر پر ٹوپی، گفتگو میں وقار، لہجے میں نرمی اور اندازِ بیان میں ایسی مٹھاس کہ گویا موتیوں کو پرو کر الفاظ کی صورت دے دی گئی ہو۔ آپ کی گفتگو میں پھولوں کی شگفتگی بھی محسوس ہوتی ہے اور بہتے پانی کی سی روانی بھی دکھائی دیتی ہے۔ حضرت والا کے قریب بیٹھنے سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ امتِ مسلمہ کی بدحالی، انتشار، فرقہ واریت اور دین سے دوری کا درد آپ کے سینے میں کس قدر موجزن ہے۔ امت کی فکر اور اصلاحِ معاشرہ کا جذبہ آپ کی ہر بات سے جھلکتا ہے۔ آپ کی آنکھوں میں امت کا درد اور زبان پر خیر خواہی کا پیغام ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی ہر مجلس اصلاح، محبت اور روحانیت کا گہوارہ بن جاتی ہے۔ آپ کی آواز میں ایسی سوز و گداز اور تاثیر ہے کہ سننے والے کے دل نرم ہو جاتے ہیں، آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں اور دل اللہ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ آپ کے بیانات میں قرآن وحدیث کی خوشبو، اکابرین کی تعلیمات کا نور اور محبتِ رسول ﷺ کی جھلک نمایاں نظر آتی ہے۔ بلا مبالغہ یہ کہنا بجا ہوگا کہ اگر کوئی آج کے دور میں ایک سچے درویش، صاحبِ دل اور اللہ والے کی جھلک دیکھنا چاہے تو حضرت مولانا لیاقت علی القاسمی حفظہ اللہ کی ذاتِ گرامی کو دیکھ لے۔ علماء کرام کے ساتھ آپ کی محبت، ادب اور تعلق بھی قابلِ رشک ہے۔ آپ ہمیشہ اہلِ علم کی عزت کرتے ہیں اور نوجوانوں کو دین سے جوڑنے کی فکر رکھتے ہیں۔ آپ کی توجہ خاص جس شخص پر پڑ جائے، اس کی زندگی بدل جاتی ہے۔ بے شمار لوگ آپ کے ہاتھ پر بیعت ہو کر دین و دنیا کی بھلائیوں سے مالا مال ہوئے ہیں۔ میرے عزیز دوست اور (انس ویلفیئر ٹرسٹ) کے بانی جناب عبید الرحمن الحسینی حفظہ اللہ اکثر فرمایا کرتے ہیں کہ حضرت پیر صاحب جہاں بھی تشریف لے جاتے ہیں، وہاں کے لوگ آپ سے بے حد متاثر ہوتے ہیں اور آپ سے روحانی تعلق قائم کرنے کے لیے بے چین نظر آتے ہیں۔ لوگ آپ کی ایک جھلک پانے کے لیے بے قرار رہتے ہیں، اور کیوں نہ ہوں! اللہ تعالیٰ نے آپ کو محبت، اخلاص اور روحانیت کا ایسا پیکر بنایا ہے کہ ہر دل آپ کی طرف کھنچا چلا آتا ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ اگر یہ تحریر میرے پیر و مرشد کی نظر سے گزرے گی تو آپ اپنی عاجزی و انکساری کی بنا پر شاید ناراض ہوں، لیکن یہ سب کچھ تحدیثِ نعمت کے طور پر عرض کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دورِ فتن میں ایک ایسی شخصیت عطا فرمائی ہے جو لوگوں کے دلوں کو جوڑنے، ایمان کو تازہ کرنے اور انسانیت کو محبت کا درس دینے میں مصروفِ عمل ہے۔ یہ چند سطور دراصل اُس مختصر مگر یادگار ملاقات کا اثر ہیں جو سرزمین انٹھیا میں جناب قیصر صاحب کے دولت کدہ پر حضرت والا سے ہوئی۔ ان چند گھنٹوں میں جو دیکھا، سنا محسوس کیا اور سمجھا، اُسی کو محبت وعقیدت کے جذبات کے ساتھ قلم بند کرنے کی ادنیٰ سی کوشش کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ میرے پیر و مرشد حضرت مولانا لیاقت علی القاسمی حفظہ اللہ کو صحت وتندرستی عطا فرمائے، آپ کے علم وفیض میں برکت عطا فرمائے، تمام فتنوں اور شرور سے محفوظ رکھے، اور ہمیں آپ کی دعاؤں، نصیحتوں اور روحانی فیوض سے ہمیشہ مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

جامعہ حنفیہ رضویہ مانک پور شریف کے 6 طلبہ اعلیٰ تعلیم کے لیے جامعہ الازہر مصر روانہ

مانک پور شریف: ۱۰/ مئی (عبید الرحمن الحسینی):۔ جامعہ حنفیہ رضویہ مانک پور شریف کے لیے یہ نہایت خوشی اور فخر کا موقع ہے کہ ادارہ کے 6 خوش نصیب طلبہ فراغت کے بعد اعلیٰ دینی و عصری تعلیم کے حصول کے لیے عالم اسلام کی عظیم اور تاریخی درسگاہ جامعہ الازہر کی جانب روانہ ہو گئے۔ اس موقع پر اساتذہ، طلبہ اور وابستگانِ جامعہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ یہ عظیم کامیابی جامعہ کے سرپرست و مصلحِ قوم وملت علامہ شاہ نواز عالم مصباحی الازہری کی مسلسل محنت، اخلاص، علمی جدوجہد اور بہترین تربیت کا روشن ثمرہ قرار دی جا رہی ہے، جن کی قیادت میں ادارہ مسلسل علمی و تعلیمی میدان میں نمایاں خدمات انجام دے رہا ہے۔ اہلِ علاقہ اور محبانِ جامعہ نے طلبہ کی اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ کے روشن مستقبل اور معیاری تعلیم کا واضح ثبوت ہے۔ دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ ان طلبہ کو علم و عمل میں مزید ترقی عطا فرمائے اور انہیں ملتِ اسلامیہ کے لیے مفید عالم بنائے۔ اس موقع پر جامعہ کے ذمہ داران نے اللہ رب العزت کے حضور دعا کی کہ وہ جامعہ حنفیہ رضویہ مانک پور شریف کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے، اسے شریروں کے شر، حاسدوں کے حسد اور بدنظروں کے اثرات سے محفوظ رکھے، اور اسے علمِ دین کی اشاعت کا مضبوط مرکز بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

ڈی آر ڈی او نے ہائپر سونک میزائل کی ترقی کی طرف اہم پیش رفت حاصل کی

نئی دہلی، 10 مئی۔ ایم این این۔ ہندوستان نے اپنے ایکٹیو یلی کولڈ فل سکیل اسکرم جیٹ کمبسٹر کا طویل مدتی تجربہ کامیابی سے کر کے ہائپر سونک میزائل کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل حاصل کر لیا ہے۔ ڈی آر ڈی او کی ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ لیبارٹری کے مطابق، اس سال جنوری میں کیے گئے 700 سیکنڈ سے زیادہ کے کامیاب ٹیسٹ کی بنیاد پر ہفتے کے روز حیدرآباد میں جدید ترین سکرم جیٹ کنیکٹ پائپ ٹیسٹ سہولت میں 200,1 سیکنڈ سے زیادہ کا رن ٹائم حاصل کیا گیا۔ وزارت دفاع نے کہا کہ کمبسٹر کو ڈی آر ڈی ایل نے ڈیزائن اور تیار کیا ہے اور اسے صنعت کے شراکت داروں نے محسوس کیا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ڈی آر ڈی او، صنعت کے شراکت داروں اور تعلیمی اداروں کی فل سکیل ایکٹیو یلی کولڈ لانگ ڈوریشن اسکرم جیٹ انجن کے کامیاب زمینی ٹیسٹ پر تعریف کی۔ انہوں نے اس کامیابی کو ملک کے ہائپر سونک کروز میزائل ڈیولپمنٹ پروگرام کے لیے ایک مضبوط بنیاد قرار دیا۔ ڈاکٹر سمیر وی کامت، سکریٹری، محکمہ دفاع آر اینڈ ڈی اور چیئرمین ڈی آر ڈی او نے بھی ٹیسٹ سے وابستہ ٹیموں کو مبارکباد دی۔ یہ کامیاب تجربہ ہندوستان کو جدید ایرو اسپیس صلاحیتوں اور مسلسل ابھرتی ہوئی جنگی ٹیکنالوجیوں میں سب سے آگے رکھتا ہے۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق" قابل ذکر کارنامہ جدید ترین سپرسونک ایئر بریتھنگ انجن کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے، جو مقامی طور پر تیار کردہ مائع ہائیڈرو کاربن اینڈوتھرمک فیول، ہائی ٹمپریچر تھرمل بیریئر کوٹنگ اور جدید مینوفیکچرنگ پروسیسز کا استعمال کرتا ہے۔ ایس سی پی ٹی سہولت پر کیے گئے زمینی ٹیسٹوں نے کامیابی کے ساتھ ایڈوانس ایکٹو کولڈ اسکرم جیٹ کمبسٹر کے ڈیزائن کے ساتھ ساتھ جدید ترین ٹیسٹ سہولت کی صلاحیتوں کی توثیق کر دی ہے۔ گزشتہ ہفتے، راجناتھ سنگھ نے کہا کہ حکومت نے دفاعی تحقیق کو اپنی ترجیحات کے مرکز میں رکھا ہے اور ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن پہلے ہی 2200 ٹیکنالوجیز کو مختلف صنعتوں میں منتقل کر چکا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ دفاعی آر اینڈ ڈی بجٹ کا 25 فیصد صنعت، اکیڈمی اور اسٹارٹ اپس کے لیے مختص کیا گیا ہے، اور آج تک، ان اداروں نے بجٹ کے 4500 کروڑ روپے سے زیادہ کا استعمال کیا ہے۔

آپریشن سندور نے چینی ملٹری ہارڈ ویئر کی کمزوری کو بے نقاب کیا: رپورٹ

نئی دہلی۔ 10 مئی۔ ایم این این۔ پاکستان کا چینی ساختہ HQ-9B ایئر ڈیفنس سسٹم گزشتہ سال بھارتی فوج کے آپریشن سندور کے دوران بھارتی میزائلوں اور ڈرونز کو روکنے میں ناکام رہا۔ ہفتے کے روز ایک رپورٹ میں کہا گیا کہ اس نظام کو، جو بیجنگ کی طرف سے فروغ دیا گیا ہے، جو ایک اعلیٰ ترین طویل فاصلے تک دفاعی نظام ہے جو اسٹیلتھ طیاروں کا مقابلہ کرنے اور اہم ایئر بیسز اور شہروں کی حفاظت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، کو حملوں کے دوران بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ مالدیپ کے میڈیا آؤٹ لیٹ ای ٹروتھ ایم وی کی ایک رپورٹ کے مطابق، 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردانہ حملے کے بعد جس میں 26 شہری ہلاک ہوئے، بھارت نے آپریشن سندور شروع کیا، جس سے ایشیا میں فوجی طاقت کے تصور میں تبدیلی آئی جبکہ جنگی حالات میں چین کے جدید ہتھیاروں میں موجود خطرات کو بے نقاب کیا۔ فوجی ماہر جان اسپینسر کا حوالہ دیتے ہوئے، اس نے کہا، ہندوستان نے دنیا کو جدید جنگ میں خود انحصاری کے حقیقی معنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ ثابت کیا کہ آتم نیر بھر بھارت کا وژن جنگ کی گرمی میں بھی مضبوط ہے۔" رپورٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ بھارت نے چین کی طرف سے پاکستان کو فراہم کردہ آلات کے خلاف دیسی ہتھیاروں کا استعمال کیا۔ چار دنوں کے اندر، ہندوستانی فورسز نے دہشت گردی کے نو کیمپوں اور مضبوط ٹھکانوں کو ملکی ہتھیاروں جیسے برہموس میزائل، آکاشتیر ایئر ڈیفنس سسٹم، اور ہاروپ لوئٹرنگ گولہ باری کا استعمال کرتے ہوئے تباہ کر دیا، جب کہ پاکستان کا چینی ساختہ HQ-9B ایئر ڈیفنس سسٹم موثر کارکردگی دکھانے میں ناکام رہا۔ آپریشن سندور کا آغاز 6-7 مئی 2025 کو لائن آف کنٹرول کے ساتھ پاکستان میں موجود عسکریت پسندوں کے بنیادی ڈھانچے پر درست حملوں کے ساتھ کیا گیا، جس میں دونوں اطراف سے 125 لڑاکا طیارے اسٹینڈ آف رینجز پر تھے۔ برہموس اور سکیلپ EG میزائل، ایک جنگ بندی پر مجبور تجزیہ کار بھارت کی کامیابی کا سہرا اس کی مربوط حکمت عملی کو دیتے ہیں، جس میں جدید الیکٹرونک جنگ اور پاکستان کے دفاع کو تباہ کرنے کے لیے AI سے چلنے والے ہدف کو شامل کیا گیا ہے۔" رپورٹ میں بتایا گیا کہ چینی دفاعی نظام پر اسی طرح کے خدشات 2026 میں ابھرے، جب جولائی 2025 میں ایران کے HQ-9B فضائی دفاعی نظام نے امریکہ اسرائیل کے مشترکہ حملوں کے بعد خریدا، ایرانی نتنز اور فردو جوہری مقامات پر امریکی اور اسرائیلی مشترکہ حملوں کو روکنے میں ناکام رہا۔ حملے کی وجہ سے سہولیات کو نقصان پہنچا، حالانکہ تابکاری کے اخراج کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ HQ-9B کی پے در پے ناکامیوں نے بیجنگ کی دفاعی برآمدات میں بحران پیدا کر دیا۔ AVIC، NORINCO، اور CETC جیسی چینی فرموں نے اسٹاک میں کمی دیکھی کیونکہ عالمی خریداروں نے معتبریتا پر سوال اٹھائے تھے، جب کہ ہندوستانی دفاعی اسٹاک میں 49 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ آپریشن سندور ایک بلیو پرنٹ کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے، جو کہ بھارت کی جنگی طاقتوں میں اضافے کے لیے بحرالکاہل میں ہندوستان کی اسٹریٹجک برتری کے بلیو پرنٹ کے طور پر سامنے آیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران ہندوستان کی کارکردگی نے چینی فوجی ہارڈ ویئر کے بارے میں تاثرات کو نمایاں طور پر متاثر کیا ہے۔ جبکہ چین حالیہ برسوں میں ایک اعلی درجے کے عالمی دفاعی برآمد کنندہ کے طور پر ابھرا ہے، اس نے نوٹ کیا کہ مئی 2025 اس کے غلبہ میں کمی کے آغاز اور ہندوستان کے لیے ایک ممکنہ نئی شروعات کی نمائندگی کر سکتا ہے۔

والمارٹ نے ہندوستان کے تئیں اپنے عزم کو مزید گہرا کیا، سی ای او نے ڈیجیٹل برانڈ کے بانیوں سے ملاقات کی

نئی دہلی۔ 10 مئی۔ ایم این این۔ والمارٹ بھارت کے ڈیجیٹل فرسٹ کنزیومر برانڈز کے لیے اپنی وابستگی کو مزید گہرا کر رہا ہے۔ والمارٹ صدر اور سی ای او جان فرنر نے اتوار کو نئی دہلی میں ڈیجیٹل برانڈز کے بانیوں اور کاروباری رہنماؤں سے ملاقات کی تا کہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر برانڈز کی پیمائش کرنے پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ بند دروازے کی بات چیت نے خوبصورتی اور ذاتی نگہداشت، خوراک اور مشروبات، طرز زندگی اور ملبوسات، خوشبوؤں اور پالتو جانوروں کی دیکھ بھال کے کاروباری افراد کو والمارٹ اور فلپ کارٹ کی قیادت کے ساتھ اکٹھا کیا۔ والمارٹ انکارپوریٹڈ کے صدر اور سی ای او جان فرنر نے کہا،" بھارت میں صارفین کے برانڈز بنانے والے بانیوں کے ساتھ وقت گزارنا حوصلہ افزا تھا۔ جو چیز نمایاں ہے وہ ہندوستان اور دنیا دونوں کے لیے تعمیر کرنے کی ان کی خواہش ہے، اور وہ جس توجہ کو معیار، اختراعات، اور کسٹمر کے تجربے پر لاتے ہیں۔" فرنر نے مزید کہا کہ والمارٹ "کاروباری پیمائش میں مدد کر کے اور انہیں مارکیٹوں میں گاہکوں سے جوڑ کر اس سفر کی حمایت کرنے کے لیے پرعزم ہے۔" بحث کا مرکز بانیوں کے برانڈز بنانے، ڈیجیٹل چینلز کے ذریعے اسکیلنگ اور بیرون ملک توسیع پر تھا۔ اس نے ہندوستان کے اختراعی برانڈز کو بڑے پیمانے پر صارفین تک پہنچنے کے قابل بنانے میں بازاروں کے بڑھتے ہوئے کردار کو بھی اجاگر کیا۔ بانیوں نے اپنی مصنوعات کے سفر کے بارے میں بصیرت کا اشتراک کیا اور اس بات کا خاکہ پیش کیا کہ انہیں ترقی کے اگلے مرحلے کو تیز کرنے کے لیے کیا ضرورت ہے۔ فلپ کارٹ گروپ کے گروپ سی ای او کلیان کرشنا مورتی نے کہا، "آج کاروباری افراد صارفین کی مضبوط سمجھ، زیادہ عزائم، اور ایک طویل مدتی ذہنیت کے ساتھ برانڈز بنا رہے ہیں۔" فلپ کارٹ جیسے پلیٹ فارمز مارکیٹ تک رسائی، صلاحیتوں کی تعمیر، اور پورے ہندوستان میں پیمانے کے راستے بنانے کے ذریعے ان کاروباروں کی ترقی میں مدد کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے فروخت کنندگان کی حمایت کرنے کے لیے فلپ کارٹ کے عزم کا اعادہ کیا "اپنے سفر کے ہر مرحلے پر جب وہ بھروسہ مند برانڈز بناتے ہیں اور مارکیٹوں میں اپنی موجودگی کو بڑھاتے ہیں۔" والمارٹ مارکیٹ پلیس کے سینئر نائب صدر منیش جونیجا نے کہا کہ ہندوستان کے ابھرتے ہوئے برانڈز "مضبوط مصنوعات کی سوچ کو ڈیجیٹل چستی کے ساتھ جوڑ رہے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ بانی "مطالبہ، آپریشنز اور مارکیٹ تک رسائی میں مستقل مزاجی" کے خواہاں ہیں اور مزید کہا،" ہماری توجہ والمارٹ مارکیٹ پلیس اور صلاحیت سازی کے اقدامات کے ذریعے ان بنیادی باتوں کو فعال کرنے پر ہے، تا کہ مزید کاروبار اعتماد کے ساتھ ترقی کر سکیں اور عالمی سطح پر مقابلہ کر سکیں۔

معاشرہ سیاست اور حکومت سے زیادہ طاقتور ہے: وزیر اعظم مودی

بنگلورو 10 مئی۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ معاشرہ سیاست اور حکومت سے زیادہ طاقتور ہے کیونکہ انہوں نے گرودیو سری سری روی شنکر کی 'دی آرٹ آف لیونگ فاؤنڈیشن کی تعریف کی جو سماج کو متحد کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ پی ایم مودی کرناٹک کے بنگلورو میں 'دی آرٹ آف لیونگ ※ کی 45 ویں سالگرہ کی تقریبات اور گرودیو سری سری روی شنکر کی 70 ویں سالگرہ کی تقریبات میں شرکت کر رہے تھے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے تبصرہ کیا کہ ہندوستان کی روحانی اقدار نے پوری دنیا کے لوگوں کو متاثر کیا ہے، ہندوستان کی روایات کے بارے میں بیداری پیدا کرنے میں گرودیو شری روی شنکر کے تعاون کو اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا بھر کے لوگ ہندوستان کی روحانی اقدار سے متاثر ہیں، اور انہی قدیم روحوں سے سری روی میں شنکر کی روح پرور روایات سے ترغیب ملتی رہی ہے۔ 45 سال پہلے آرٹ آف لیونگ کا بیج آج ہمارے سامنے ایک وسیع برگد کی طرح کھڑا ہے۔" کوئی بھی مہم اسی وقت کامیاب ہوتی ہے جب معاشرے کی طاقت اس میں شامل ہوتی ہے۔ اس لیے ایسے ہر اہم مشن کے لیے معاشرے کی طاقت کو بیدار کرنا انتہائی ضروری ہے۔ میرا ہمیشہ سے یہ ماننا ہے کہ معاشرہ سیاست اور حکومتوں سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے۔ کوئی بھی حکومت تب ہی کامیاب ہو سکتی ہے جب معاشرہ خود قوم کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے۔ پی ایم مودی نے یہ بھی کہا کہ لوگوں کی دوسروں کے لیے جینے کی خواہش ہندوستان کو اس کے تنوع کے باوجود باندھتی ہے۔" ہندوستان ایک تنوع سے بھرا ملک ہے۔ یہاں بہت سی زبانیں، بہت سی روایات، مختلف رسومات اور عبادت کے مختلف طریقے ہیں۔ ایک سوال اکثر ہمارے ذہنوں میں ابھرتا ہے: وہ کون سا بنیادی عنصر ہے جو ان سب کو ایک ساتھ باندھتا ہے؟ جواب یہ ہے کہ اپنے لیے نہیں، دوسروں کے لیے جینا ہے۔ گرودیو سری روی شنکر کو سالگرہ کی مبارکباد دیتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا، آج گرودیو کی 70 ویں سالگرہ ہے۔ جب صد سالہ تقریبات ہوں گی تو میں ان میں شامل ہونے کے لیے دوبارہ آؤں گا۔ آج اس دیوی اور عظیم الشان دھیان مندر کا افتتاح کیا گیا ہے۔ جب عزم صاف ہو، اور خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کیا جائے، تو ہر کوشش کے خوشگوار نتائج سامنے آتے ہیں۔" مزید کمل کی شکل کی چھت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جس کے نیچے خطاب ہوا، پی ایم مودی نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا، "چاہے کچھ اور ہو یا نہ ہو، ہم سب کمل کی پناہ میں ہیں۔ اور گرودیو کے آشیرواد کے ساتھ، کمل کی پناہ گاہ قوم کو نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔" پی ایم مودی نے بنگلورو میں آرٹ آف لیونگ انٹرنیشنل سینٹر میں نوتعمیر شدہ دھیان مندر کا افتتاح کیا، ایک وقف مراقبہ ہال جس کا تصور اندرونی امن اور مجموعی فلاح و بہبود کی جگہ کے طور پر کیا گیا تھا۔

ایک دہائی بعد بھارت افریقہ فورم سمٹ کے لیے نئی دہلی تیار، دفاع، توانائی اور صلاحیت سازی پر خصوصی توجہ رہے گی

نئی دہلی، 10 مئی۔ ایم این این۔ بھارت ایک دہائی سے زائد وقفے کے بعد چوتھے بھارت افریقہ فورم سمٹ کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے، جو 31 مئی کو نئی دہلی میں منعقد ہوگا۔ اس اہم اجلاس میں افریقی ممالک کے سربراہانِ مملکت و حکومت، افریقی یونین کمیشن کے نمائندے اور اعلیٰ حکام شرکت کریں گے، جبکہ دفاع، توانائی، تجارت، سرمایہ کاری اور انسانی وسائل کی ترقی تعاون کے مرکزی موضوعات ہوں گے۔ بھارت افریقہ فورم سمٹ پہلی بار 2008 میں شروع کیا گیا تھا اور یہ بھارت اور افریقی ممالک کے درمیان اعلیٰ سطح کے ادارہ جاتی مکالمے کا سب سے اہم پلیٹ فارم سمجھا جاتا ہے۔ آخری سمٹ 2015 میں نئی دہلی میں منعقد ہوا تھا، جس کے بعد مختلف عالمی حالات کے باعث اس سلسلے میں وقفہ آ گیا۔ اب 2026 میں اس فورم کی واپسی کو بھارت کی افریقہ کے ساتھ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کی بڑی سفارتی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ سمٹ کا مقصد اختراع، پائیداری اور جامع ترقی کے شعبوں میں مشترکہ تعاون کو فروغ دینا ہے۔ مرکزی اجلاس سے قبل 28 مئی کو سینئر حکام کا اجلاس اور 29 مئی کو بھارت اور افریقی ممالک کے وزرائے خارجہ کی ملاقات بھی ہوگی۔ بھارت گزشتہ برسوں میں افریقہ کے اہم تجارتی شراکت داروں میں شامل ہو چکا ہے۔ دوطرفہ تجارت تقریباً 85 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے، جبکہ توانائی، زراعت، صحت، تعلیم اور ڈیجیٹل عوامی ڈھانچے کے شعبوں میں تعاون مسلسل بڑھ رہا ہے۔ بھارت نے افریقہ میں اپنی سفارتی موجودگی کو بھی وسعت دی ہے اور متعدد نئے سفارت خانے قائم کیے ہیں۔ دفاعی تعاون بھی تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔ بھارت اقوام متحدہ کے امن مشنز میں افریقہ میں ہزاروں امن فوجی تعینات کیے ہوئے ہے، جبکہ بحری سلامتی، انسدادِ قزاقی، دفاعی تربیت اور دفاعی برآمدات میں بھی تعاون بڑھ رہا ہے۔ توانائی کے شعبے میں افریقہ بھارت کے لیے تیل، گیس اور اہم معدنیات کا ایک اہم ذریعہ بنتا جا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ سمٹ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب افریقہ عالمی طاقتوں کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ بھارت اپنی شراکت داری کو برابری، باہمی احترام اور طلب پر مبنی ترقیاتی تعاون کے اصولوں پر استوار کرنے پر زور دیتا ہے۔ نئی دہلی میں ہونے والا یہ اجلاس بھارت اور افریقہ کے درمیان تعلقات کو نئی سمت دینے اور جنوبی جنوبی تعاون کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

بھیونڈی کی گفٹ یونٹ میں بھیانک آگ

بھیونڈی (شارف انصاری):۔ شہر کے بابلا کمپاؤنڈ، امجدیہ روڈ پر واقع ایک گفٹ بنانے والی یونٹ میں جمعرات کی دیر شام اچانک بھیانک آگ بھڑک اٹھی، جس سے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ یونٹ میں رکھا بھاری مقدار میں سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ ابتدائی اندازے کے مطابق اس حادثے میں لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق آگ عمارت کی دوسری منزل پر قائم پترے کے شیڈ والی یونٹ میں لگی۔ آگ لگتے ہی مقامی لوگوں نے اپنی سطح پر آگ بجھانے کی کوشش شروع کر دی اور فوری طور پر فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ عینی شاہدین کا الزام ہے کہ فائر بریگیڈ کی گاڑیاں تقریباً ایک گھنٹے کی تاخیر سے موقع پر پہنچیں۔

آسام سے امریکہ کو پہلی مرتبہ ODOP شہد برآمد کیا گیا

گواہاٹی۔ 10 مئی۔ ایم این این۔ ہندوستان کے زرعی برآمدی منظر نامے کو ایک اہم فروغ دینے اور ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ (ODOP) اقدام کے فروغ میں، 9 مئی کو اپیڈا کی پہل کے ذریعے او ڈی او پی شہد کی پہلی بار ایکسپورٹل ڈسٹرک آسام سے ریاستہائے متحدہ امریکہ کو جھنڈی دکھائی گئی۔ تقریباً 20 میٹرک ٹن شہد پر مشتمل تاریخی کھیپ کو گوہاٹی، آسام سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ شہد کو گوہاٹی میں سالٹ رینج فوڈز پرائیویٹ لمیٹڈ کی سہولت پر پروسیس اور پیک کیا گیا ہے۔ آسام اپنی بھرپور حیاتیاتی تنوع، وافر جنگلاتی وسائل اور شہد کی مکھیوں کے پالنے کی دیرینہ روایت کی وجہ سے شہد کی پیداوار کی بے پناہ صلاحیت رکھتا ہے۔ آسام میں شہد اکٹھا کرنے کا رواج مقامی کمیونٹیز جیسے کاربی، مشنگ اور بوڈو قبائل کے ذریعہ صدیوں سے جاری ہے، جہاں اسے روایتی طور پر خوراک، دوا اور ثقافتی اور مذہبی طریقوں میں استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ ریاست میں شہد پیدا کرنے والے بڑے اضلاع میں بوکسا، کوکراجھار، چرانگ، ادلگوری اور تمول پور شامل ہیں۔ نیشنل ہارٹیکلچر بورڈ کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، آسام نے مالی سال 2023-24 کے دوران تقریباً 1650 میٹرک ٹن شہد کی پیداوار کی۔

عثمان نگر پولیس کا غیر قانونی طور پر ریت نکالنے والوں کے خلاف کیس، 15.20 لاکھ روپے کا مال ضبط

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) عثمان نگر پولیس نے "آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت غیر قانونی ریت نکالنے اور ذخیرہ کرنے والوں کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے 15 لاکھ 20 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کرلیا۔ پولیس کے مطابق، یہ کارروائی 10 مئی 2026 کو صبح تقریباً 5:40 بجے گوداوری ندی کے کنارے، موضع ییکلی (تحصیل لوہا، ضلع ناندیڑ) میں خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی۔ اس معاملے میں پولیس اسٹیشن عثمان نگر میں مقدمہ نمبر 93/2026 درج کیا گیا ہے، جس میں بھارتی قانون (BNS) کی دفعات 303(2)، 3(5) کے ساتھ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کی دفعات 4 اور 21 شامل ہیں۔ ملزمان کے نام: 1. لوکیش سنبھاجی ہمباڑے (ساکن واکا) 2. مادھو شیواجی وڈولے (ساکن کاپوس) 3. اُتم بابا ڈھگے (ساکن ییکلی) ہیں۔

تین انجن (ترافہ/کشتی پر نصب — (قیمت تقریباً 15,00,000 روپے 5 براس ریت — قیمت تقریباً 20,000 روپے۔ کل مالیت: 15,20,000 روپے *کارروائی کے دوران پولیس نے موقع پر ہی انجنوں کو ریونیو حکام کی مدد سے تباہ کر دیا اور ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا یہ کارروائی ابھیناش کمار (پولیس سپرنٹنڈنٹ، ناندیڑ)، سورج گرو، اور ڈاکٹر اشوینی جگتاپ کی رہنمائی میں انجام دی گئی، جبکہ اس میں اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر سنجے نلپتر یوار اور دیگر اہلکاروں نے حصہ لیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھیناش کمار نے اس کامیاب کارروائی پر ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں مبارکباد دی ہے۔

ناندیڑ میں غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کریک ڈاؤن

نویں دن مزید 74 مقدمات درج، 66 لاکھ سے زائد مال ضبط

ناندیڑ: یکم مئی سے 31 مئی 2026 تک جاری غیر قانونی کاروبار کے خلاف خصوصی مہم کے تحت پولیس نے نویں دن بڑی کارروائی کرتے ہوئے مزید 74 مقدمات درج کیے اور 100 افراد کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی۔ پولیس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، صرف ایک دن میں گٹکھا فروخت کے 3 معاملات سامنے آئے، جن میں ملزمان سے 418,52 روپے مالیت کا گٹکھا اور دیگر سامان ضبط کیا گیا۔ ان ملزمان کے خلاف بھارتی قانون کی دفعہ 123 کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں، جس میں دس سال تک قید اور جرمانے کی سزا ہوسکتی ہے۔ اسی طرح مٹکا جوا کھیلنے اور کھلانے والے 41 افراد کے خلاف مہاراشٹر جواء ایکٹ کے تحت 29 مقدمات درج کیے گئے، جبکہ ان سے 820,15,6 روپے مالیت کا مال برآمد کیا گیا۔ غیر قانونی شراب فروخت کرنے والے 37 افراد کے خلاف 33 مقدمات درج کرکے 975,00,8 روپے کا سامان ضبط کیا گیا۔ مزید برآں، غیر قانونی ریت نکالنے کے خلاف 2 مقدمات درج کرتے ہوئے 000,29,23 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ دیگر قوانین کے تحت بھی کارروائیاں جاری رہیں، جن میں مختلف دفعات کے تحت مجموعی طور پر 74 کارروائیاں کی گئیں، اور کل 853,15,66 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا۔

'خبر' ہیلپ لائن کو عوامی تعاون میں اضافہ

غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع فوری طور پر پولیس تک پہنچانے کے لیے پولیس نے "خبر" کے نام سے ہیلپ لائن نمبر 9150100100 شروع کیا ہے، جسے عوام کی جانب سے بھرپور ردعمل مل رہا ہے۔ پولیس کے مطابق، شہری اپنے علاقے میں ہونے والی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع اس نمبر پر کال یا واٹس ایپ کے ذریعے دے سکتے ہیں۔ اس ضمن میں پولیس کے اعلیٰ افسر شہاجی اُماپ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں تاکہ جرائم پر مؤثر طریقے سے قابو پایا جاسکے۔

اسلام پورہ میں دیوار گرنے سے دو گاڑیوں اور دیگر سامان کا نقصان

ناندیڑ): ورق تازہ نیوز (شہر کے اسلام پورہ علاقے میں ریلوے ٹریک کے قریب واقع خانقاہ کے پچھلے حصے کی گلی میں خانقاہ کی کل شب تقریباً 2:30 بجے ایک دیوار اچانک منہدم ہوگئی، جس کے باعث وہاں کھڑی دو موٹر سائیکلیں مکمل طور پر ملبے تلے دب گئیں جبکہ ایک ہاتھ گاڑا اور پانی کی دو ٹانکیاں بھی شدید متاثر ہوئیں۔ اس کے علاوہ قریبی مکانوں کے ٹین شیڈ پر بھی دیوار کا ملبہ گرنے سے نقصان پہنچا۔ علاقے کے مقامی افراد نے بتایا کہ دیوار کافی پرانی اور خستہ حال تھی۔ گزشتہ کئی دنوں سے اس میں دراڑیں پڑ چکی تھیں، تاہم متعلقہ خانقاہ کی جانب سے اس پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ مقامی شہریوں کے مطابق رات کے وقت اچانک زوردار آواز سنائی دی، جس کے بعد لوگ گھبرا کر اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔ شہریوں نے کہا کہ اگر یہ حادثہ دن کے وقت پیش آتا تو بڑا جانی نقصان ہوسکتا تھا کیونکہ اس مقام پر لوگوں کی آمد ورفت مسلسل جاری رہتی ہے۔ مقامی افراد نے الزام عائد کیا کہ خانقاہ انتظامیہ خستہ حال دیواروں اور عمارتوں کی جانب سنجیدگی سے توجہ نہیں دے رہی، جس کے سبب شہریوں کی جان و مال کو خطرات لاحق ہیں۔ علاقہ مکینوں نے میونسپل انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اسلام پورہ سمیت شہر کے دیگر علاقوں میں موجود خطرناک اور کمزور دیواروں کا فوری سروے کیا جائے اور حفاظتی اقدامات کیے جائیں تاکہ مستقبل میں ایسے افسوسناک حادثات سے بچا جاسکے۔ حادثے کے بعد مقامی افراد نے موقع پر پہنچ کر ملبہ ہٹانے میں مدد کی اور متاثرہ سامان کو باہر نکالا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم مالی نقصان کافی ہونے کی اطلاعات ہیں۔

ناندیڑ میں جرائم کے مختلف واقعات، متعدد مقدمات درج

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ میں مختلف مقامات پر پیش آئے جرائم کے واقعات میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے متعدد مقدمات درج کیے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق تین الگ الگ نوعیت کے معاملات سامنے آئے ہیں جن میں شدید زخمی کرنے، غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور ممنوعہ شراب کی نقل وحمل کے کیس شامل ہیں۔ 08 مئی 2026 کی رات تقریباً 10 بجے ماتا گجری چوک میں سڑک حادثے کے معمولی تنازع پر جھگڑا شدت اختیار کر گیا۔ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اور اس کے ساتھیوں نے مبینہ طور پر وینکٹیش شنکر سنگھ ٹھاکر (عمر 18 سال) اور دیگر افراد کو مار پیٹ کر شدید زخمی کر دیا۔ اس معاملے میں ائیرپورٹ پولس اسٹیشن میں مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ غیر قانونی اسلحہ کے خلاف کاروائی: پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار کی ہدایت پر چلائی گئی مہم کے تحت خوشی نگر کوٹھا میں ایک نوجوان کو بغیر لائسنس تلوار رکھنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا۔ اس کے خلاف دیہی پولس اسٹیشن میں اسلحہ ایکٹ کے تحت کیس درج کیا گیا۔ دیگلور کے الور بس اسٹینڈ پر ایک شخص کو غیر قانونی طور پر چاقو رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ اس سلسلے میں دیگلور پولس اسٹیشن میں مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ 09 مئی 2026 کو ہسار برتج کے قریب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو افراد کو غیر قانونی دیسی شراب لے جاتے ہوئے گرفتار کیا۔ ملزمان کے قبضے سے شراب اور ایک اسکوٹی ضبط کی گئی۔ اس معاملے میں وزیر آباد پولس اسٹیشن میں پروہیبیشن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق تمام معاملات میں تفتیش جاری ہے اور ملزمان کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔

واٹس ایپ پر فاریکس ٹریڈنگ کا جھانسا دے کر 8.52 کروڑ کی ٹھگی، کلیدی ملزم گرفتار کیا

رانچی: جھارکھنڈ پولیس کے جرائم تفتیشی محکمہ یعنی سی آئی ڈی نے سائبر ٹھگی کے ایک بڑے معاملے کا پردہ فاش کرتے ہوئے اتر پردیش کے مرزاپور سے ایک مبینہ ماسٹر مائنڈ کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم پر الزام ہے کہ اس نے واٹس ایپ کے ذریعے لوگوں کو فاریکس ٹریڈنگ میں سرمایہ کاری کا لالچ دے کر کروڑوں روپے کی ٹھگی کی۔ سی آئی ڈی کے مطابق رانچی کے سائبر کرائم تھانے میں درج مقدمہ نمبر 27/26 کے تحت کارروائی انجام دی گئی۔ ایک متاثرہ شخص نے شکایت درج کرائی تھی کہ اسے واٹس ایپ پر 'فور گراؤنڈ' نامی ایک گروپ میں شامل کیا گیا تھا۔ اس گروپ میں موجود افراد نے غیر ملکی کرنسی کی تجارت یعنی فاریکس ٹریڈنگ میں سرمایہ کاری پر بھاری منافع حاصل ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔

ایل پی جی سلنڈر پر سبسڈی ختم! Indane نے صارفین کو موبائل پر نوٹس بھیجنا شروع کر دیا

ممبئی: کیا آپ کی سالانہ آمدنی 10 لاکھ روپے سے زیادہ ہے اور پھر بھی آپ ایل پی جی کنکشن پر سرکاری سبسڈی حاصل کررہے ہیں؟ اگر ہاں، تو اب یہ ممکن نہیں ہوگا۔ آپ کو سبسڈی چھوڑ کر مارکیٹ قیمت پر گیس سلنڈر خریدنا پڑے گا۔ ایل پی جی فراہم کرنے والی تیل مارکیٹنگ کمپنیاں اس حوالے سے صارفین کو موبائل پیغامات کے ذریعے نوٹس بھیج رہی ہیں۔ اگر آپ کو بھی Indane یا کسی دوسری آئل مارکیٹنگ کمپنی کی طرف سے ایسا پیغام موصول ہوا ہے جس میں آپ کی آمدنی کا ذکر ہے، تو ہوشیار ہوجائیں۔

حکومت نے سبسڈی قوانین سخت کردیے

مرکزی حکومت نے ایل پی جی سبسڈی کے قواعد میں سختی کر دی ہے۔ اب ان صارفین کی سبسڈی روک دی جارہی ہے جن کی یا ان کے خاندان کے کسی فرد کی سالانہ قابلِ ٹیکس آمدنی 10 لاکھ روپے سے زیادہ ہے۔

انکم ٹیکس ڈیٹا سے شناخت: حالیہ دنوں میں موصول ہونے والے پیغامات میں واضح کیا گیا ہے کہ انکم ٹیکس ریکارڈ کے مطابق صارف یا اس کے خاندان کے فرد کی آمدنی مقررہ حد سے زیادہ پائی گئی ہے۔ اب تیل کمپنیاں براہ راست انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کے ڈیٹا کی مدد سے یہ طے کررہی ہیں کہ کون سبسڈی کا حقدار ہے اور کون نہیں۔

10 لاکھ سے زیادہ آمدنی والوں کے لیے اصول کیا ہے؟

مرکزی حکومت نے دسمبر 2015 میں یہ قاعدہ نافذ کیا تھا کہ جن صارفین (یا ان کے شریکِ حیات) کی سالانہ آمدنی 10 لاکھ روپے سے زیادہ ہو، وہ سبسڈی کے اہل نہیں ہوں گے اور انہیں گیس سلنڈر مارکیٹ قیمت پر خریدنا ہوگا۔ ابتدا میں یہ نظام خود اعلان (Self Declaration) پر مبنی تھا، لیکن اب ڈیٹا انٹیگریشن کے ذریعے اس پر سختی سے عمل کیا جارہا ہے۔

عام شہریوں کے مسائل فوری حل کیے جائیں: کلکٹر راہول کارڈیلے

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) تحصیل نائیگاؤں میں "چھترپتی شیواجی مہاراج محصول مہم" کے تحت 8 مئی کو منعقدہ خصوصی کیمپ کو عوام کی جانب سے زبردست ردِعمل ملا۔ اس کیمپ میں ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے کی موجودگی میں مختلف سرکاری محکموں کے ذریعے شہریوں کے مسائل فوری حل کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اس مہم میں تقریباً ایک ہزار سے زائد شہریوں نے شرکت کرتے ہوئے مختلف منصوبوں سے فائدہ اٹھایا۔ تقریب کے آغاز میں ضلع کلکٹر راہول کارڈیلے نے افسران اور عملے کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کی منصوبوں کو آخری فرد تک پہنچانا انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو بار بار سرکاری دفاتر کے چکر نہ لگانے پڑیں بلکہ ان کے مسائل ایک ہی جگہ فوری حل کیے جائیں، یہی اس مہم کا بنیادی مقصد ہے۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ عوام دوست رویہ اختیار کرتے ہوئے شہریوں کے مسائل کو حساسیت کے ساتھ حل کریں۔ اس موقع پر ایک خاص بات یہ رہی کہ ضلع کلکٹر اسٹیج پر بیٹھنے کے بجائے عام شہریوں کے درمیان کرسی لگا کر بیٹھے۔ تحصیلدار دھم پریہ گائیکواڑ شہریوں کو مختلف سرکاری منصوبوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے درکار دستاویزات اور طریقہ کار کے بارے میں رہنمائی فراہم کی۔ محصول، رسد، زراعت، صحت، خواتین و اطفال بہبود، بجلی اور زمین ریکارڈ سمیت مختلف محکموں کے اسٹال لگائے گئے، جس سے شہریوں کو ایک ہی جگہ تمام خدمات میسر آئیں۔ اس کیمپ میں کل 12 محکموں کے اسٹال قائم کیے گئے تھے۔ سنجے گاندھی نرادھار منصوبہ کے تحت زیر التوا بینک کی شناختی تصدیق مکمل کر کے نئے درخواست فارم قبول کیے گئے۔ رسد محکمہ کی جانب سے ڈیجیٹل راشن کارڈ کی تقسیم اور اصلاح سے متعلق معلومات فراہم کی گئیں۔ محصول محکمہ نے شہریوں کو زندہ اور ڈیجیٹل سات بارہ ریکارڈ مفت فراہم کیے، جبکہ رہائش، آمدنی اور ذات کے سرٹیفکیٹس کے لیے نئی درخواستیں قبول کی گئیں۔ زمین ریکارڈ محکمہ نے اراضی کارڈ، پیمائش کے عمل اور زمین کے اندراج سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ زراعت محکمہ نے کسانوں کو مختلف سرکاری منصوبوں کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے جدید طریقے اپنانے کی ترغیب دی۔ محکمہ صحت نے Ayushman Bharat اور Mahatma Phule Jan Arogya Yojana کے بارے میں رہنمائی فراہم کی۔ بجلی محکمہ نے سورج توانائی اور مفت بجلی منصوبوں کی معلومات دیں۔ خواتین واطفال بہبود محکمہ نے بچیوں کے لیے امدادی منصوبہ، حاملہ خواتین کے لیے امدادی منصوبہ، نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت کٹ اور غذائیت سے متعلق اسکیموں کے بارے میں آگاہی دی۔ اس موقع پر مختلف منصوبوں کے مستحقین کو علامتی طور پر سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔ شہریوں نے ایک ہی جگہ مختلف سرکاری خدمات فراہم کرنے پر انتظامیہ کی تعریف کی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ دیہی علاقوں کے شہریوں نے کہا کہ اس طرح کے کیمپ ان کے لیے بڑی سہولت ثابت ہوتے ہیں۔ اس دوران ناناجی دیشمکھ زرعی سنجیونی منصوبہ (مرحلہ دوم) کے تحت خواتین کسانوں کو بھی منظوری دی گئی۔ مزید برآں 32 آیوشمان گولڈن کارڈ، 10 آیوشمان ویا وندنا کارڈ جاری کیے گئے، جبکہ 60 افراد کا ذیابیطس اور بلند فشار خون کی جانچ کی گئی اور 3 تپ دق کے مریضوں کو غذائی امداد فراہم کی گئی۔ تقریب میں نائب تحصیلدار، نگر پنچایت کے افسران، تحصیل صحت افسر، مختلف محکموں کے افسران و ملازمین اور بڑی تعداد میں شہری موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت سدھا کرڈ وئیواڈ نے انجام دی۔

بنگال کے نئے وزیر اعلیٰ 'سب کے لیے حکومت' کے آئینی حلف کی پاسداری کریں: صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی

نئی دہلی، 10 مئی 2026: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے مغربی بنگال کے نومنتخب وزیر اعلیٰ سویندو ادھیکاری کو متوجہ کیا ہے کہ وہ گورنر اور ریاست کے عوام کے سامنے لیے گئے اپنے آئینی حلف کی مکمل پاسداری کریں اور بلا تفریق تمام شہریوں کے ساتھ مساوی انصاف کو یقینی بنائیں۔ مولانا مدنی نے یاد دلایا کہ حلف برداری کے وقت انہوں نے ایشور کو گواہ بنا کر یہ عہد کیا ہے کہ "میں آئین اور قانون کے مطابق بلاخوف یا رعایت، بغیر کسی محبت یا عداوت کے، تمام طبقات (All Manner of People) کے ساتھ انصاف کروں گا۔" مولانا مدنی نے کہا کہ یہ آئینی عہد محض ایک رسمی کارروائی نہیں بلکہ اپنے منصب کے تئیں قانونی ذمہ داری کا اظہار ہے۔ اس عہد کے بغیر نہ کوئی شخص وزیر اعلیٰ بن سکتا ہے اور نہ ہی اس منصب پر برقرار رہنے کا اخلاقی جواز رکھتا ہے۔ مولانا مدنی نے یہ بات وزیر اعلیٰ کے اس سابقہ بیان کے تناظر میں کہی جس میں انہوں نے برملا اظہار کیا تھا کہ وہ 'صرف ہندوؤں کے لیے کام کریں گے'۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے بیانات بھارت کے سیکولر تانے بانے، جمہوری اقدار اور آئین سے متصادم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار کسی ایک مذہب یا سیاسی گروہ کی جاگیر نہیں بلکہ پورے عوام کی امانت ہے جس میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی اور تمام طبقات شامل ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے نعرہ 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس' کا حوالہ دیتے ہوئے سوال کیا کہ کیا مذہبی بنیادوں پر امتیاز کی بات کرنا اس دعوے کے خلاف نہیں ہے۔ ہم یہ امید کرتے ہیں کہ ملک کے وزیر اعظم اس کا جواب ضرور دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت واقعی 'سب کا وشواس' چاہتی ہے تو اسے اپنی زبان اور عمل دونوں میں آئینی غیر جانب داری، مساوات اور انصاف کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ بنگال کے عوام نفرت انگیز سیاست یا مذہبی تقسیم نہیں بلکہ حقیقی ترقی اور مؤثر حکمرانی چاہتے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ حکومت صرف مسلمانوں کے لیے کام کرے، بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ پورے بنگال اور تمام شہریوں کے لیے کام کرے۔ عوام کو صاف پانی، صاف فضا، بہتر سڑکیں، معیاری تعلیم، روزگار، سرمایہ کاری، کسانوں اور چھوٹے تاجروں کے لیے انصاف، امن و قانون کی بالادستی اور غریبوں کے وقار کا تحفظ درکار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقی نہ مسجد اور مندر کے دروازے پر رکتی ہے اور نہ بنیادی سہولیات مذہب کی بنیاد پر تقسیم کی جاسکتی ہیں۔ اگر ترقی واقعی 80 فیصد عوام تک پہنچے گی تو باقی 20 فیصد بھی اس سے محروم نہیں رہیں گے۔ جب صاف ہوا چلے گی تو وہ صرف ہندوؤں کی سانسوں تک محدود نہیں رہے گی بلکہ ہر شہری اس سے فائدہ اٹھائے گا۔ مولانا مدنی نے واضح کیا کہ جمعیۃ علماء ہند کسی بھی حکومت کی سیاسی مخالفت نہیں کرتی۔ جہاں حقیقی عوامی فلاح، ترقی اور انصاف نظر آئے گا، جمعیۃ علماء ہند اس کا خیر مقدم کرے گی۔ تاہم اگر حکمرانی فرقہ وارانہ امتیاز، نفرت یا آئینی اصولوں سے انحراف کی بنیاد پر ہوگی تو ملک کے شہریوں اور اداروں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جمہوری اور قانونی راستوں کے ذریعے انصاف اور آئینی تحفظ حاصل کریں۔ مولانا مدنی نے ہندوستان کی وحدت، تکثیریت، مذہبی ہم آہنگی اور آئینی نظام کے تئیں جمعیۃ علماء ہند کے تاریخی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم ملک کے ہر شہری کے حقوق، عزت اور مساوی انصاف کے تحفظ کے لیے ہمیشہ جمہوری، پرامن اور قانونی جدوجہد جاری رکھے گی۔

ہماچل پردیش بورڈ کے دسویں درجہ کا ریزلٹ جاری، 700 میں سے 699 نمبر لا کر انمول بنیں ٹاپر

دہرادون: ہماچل پردیش بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (ایچ پی بی او ایس ای) نے دسویں درجہ کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ دھرم شالہ میں واقع بورڈ ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس کے دوران چیئرمین ڈاکٹر راجیش شرما نے نتائج جاری کیے۔ اس بار کا ریزلٹ کئی لحاظ سے اہم رہا، کیونکہ شرح کامیابی میں اضافہ درج کیا گیا اور میرٹ لسٹ میں ایک بار پھر لڑکیوں کا غلبہ صاف دکھائی دیا۔ رواں سال مجموعی طور پر 87.83 فیصد طلبہ امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ بورڈ کے مطابق 93 ہزار سے زائد طلبہ نے امتحان دیا تھا۔ ریزلٹ آتے ہی پورے ہماچل میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، لیکن سب سے زیادہ ذکر کانگڑا ضلع کی طالبہ انمول کا ہو رہا ہے، جنہوں نے تقریباً 'پرفیکٹ اسکور' حاصل کر کے تاریخ رقم کر دی ہے۔ کانگڑا کے پاہڑا میں واقع اے وی ایم سینئر سیکنڈری اسکول کی طالبہ انمول نے 700 میں سے 699 نمبر حاصل کیے۔ ان کا فیصد 99.86 رہا، جو رواں سال پورے ہماچل میں سب سے زیادہ ہے۔ جیسے ہی نتیجے کا اعلان ہوا، اسکول میں جشن شروع ہوگیا۔ انمول کی اس کامیابی نے نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے ضلع کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ اتنے شاندار نمبروں نے انہیں پوری ریاست کا ٹاپر بنا دیا ہے۔ واضح رہے کہ اس بار دوسرے مقام پر ایک نہیں بلکہ 3 طلبہ رہے۔ تینوں نے 698 نمبر حاصل کیے اور ان کا فیصد 99.71 رہا۔ ان میں ابھیشیک مہتا (اونا)، پورنیا شرما (بلاس پور) اور روحانی دھیمان اونا شامل ہیں۔ دلچسپ بات یہ رہی کہ اونا ضلع کے ٹاپ 2 میں 2 طلبہ نے جگہ بنائی۔ دوسرے مقام کی طرح تیسرا مقام بھی مشترکہ رہا۔ ہمیر پور کی آشوریکا شرما اور منڈی کی الیشا ٹھاکر نے 697 نمبر حاصل کیے۔ دونوں کا فیصد 99.57 رہا۔ ان دونوں طالبات کی کامیابی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ ہماچل کی بیٹیاں مسلسل بورڈ امتحانات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ اگر پوری میرٹ لسٹ پر نظر ڈالیں تو لڑکیوں کا غلبہ صاف دکھائی دیتا ہے۔ ٹاپ-5 میں زیادہ تر طالبات شامل ہیں۔ اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ ریاست میں بیٹیاں تعلیم کے میدان میں مسلسل آگے بڑھ رہی ہیں۔ کانگڑا، ہمیر پور، بلاسپور اور منڈی جیسے اضلاع کے طلبہ نے اس بار شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بورڈ کے مطابق اس بار مجموعی طور پر 93694 طلبہ نے امتحان دیا تھا۔ ان میں 48097 لڑکے اور 45079 لڑکیاں شامل تھیں۔ اگر ریزلٹ کی بات کریں تو 39701 لڑکے پاس ہوئے جبکہ 38449 لڑکیاں کامیاب رہیں۔ بورڈ نے بتایا کہ 78150 طلبہ کو 'آپشنل امپروومنٹ' کا موقع بھی ملے گا۔ 'ایچ پی بی او ایس ای' کے چیئرمین ڈاکٹر راجیش شرما نے بڑا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے امتحانی سیشن سے نقل روکنے کے لیے امتحانی مراکز پر آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگ کا نظام نافذ کیا جاسکتا ہے۔ بورڈ کا کہنا ہے کہ اس سے امتحانی عمل زیادہ شفاف اور منصفانہ بنے گا، ساتھ ہی غیر منصفانہ طرز عمل کو روکنے میں بھی مدد ملے گی۔

راشٹریہ اردو بھاشا وکاس پریشد / राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्
قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان
NATIONAL COUNCIL FOR PROMOTION OF URDU LANGUAGE
Ministry of Education,Department of Higher Education, Government of India
Farogh-e-Urdu Bhawan,FC-33/9,Institutional Area,Jasola,New Delhi-110 025 (Ph: 011-35151992)

Admission Notice

Diploma in "Computer Applications, Business Accounting and Multilingual DTP"- CABA-MDTP

Joint Certification by NCPUL (Ministry of Education) & NIELIT Chandigarh (Ministry of Electronics and Information Technology, Govt. of India)

فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ: 5 جون 2026 || امیدوار کے انٹرویو: 8 اور 9 جون 2026
کورس کی میعاد: کورس کی میعاد ایک سال ہے۔ || نشستوں کی تعداد 40 ہوگی۔
فیس: -/250 روپے ماہانہ اور "اے کلاس" شہر کے لیے یہ رقم -/500 روپے ماہانہ ہوگی۔

Course Contents:

Module I: Fundamentals of Information Technology **Module II:** Internet Technology and Web Designing **Module III:** Financial Accounting Using Tally & Personality Development **Module IV:** Emerging trends in IT **Module V:** Multilingual DTP (Part-1) and Multilingual DTP Part-2 (Urdu DTP-Bilingual Edition) **Module VI:** Artificial intelligence and Machine Learning Python **Module VII:** Practical & Project Work.

Eligibility: Matric or recognized equivalent qualifications.

پراسپیکٹس کے لیے اپنے نزدیکی کمپیوٹر سینٹر سے رابطہ کریں جن کی فہرست مع تفصیل قومی اردو کونسل کی ویب سائٹ www.urducouncil.nic.in پر دیکھی جاسکتی ہے۔

(ڈائرکٹر)

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی